صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 27 نومبر 2002ء بمطابق 21 رمضان المبارک 1423 ہجری صبح دس بجکر پچاس منٹ پر منعقد ہوا- جناب ہدایت اللہ خان چمکنی، سابق سپیکر کالعدم اسمبلی، مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمْ بسم اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

قُلْ اِنَّ صَلاَتِی وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِی لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِین ہ لاَ شَرِیْکَ لَه‘ ط وَ بِذٰالِکَ اُمِرتُ وَ اَنَا اَوّلُ الْمُسْلِمِینَ ہ قُلْ اَغَیرَاللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ کُلِّ شَئی ط وَلاَتَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ اِلاَّ عَلَیْهَا ط وَلاَ تَزِرُوَازِرَة وِّزْرَ اُخْرٰی ثُمَّ اِلٰی رَبِّکِمْ مَّرجِعُکُم فَیُنَبِّکُمْ بِمَاکُنْتُم فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ہ وَ هُوَاَلَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلٰٓفَ الاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَکُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَکُمْ فِی مَآ اٰتٰکُمْ ج اِنَّ رَّبَّکَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ ط وَاِنَّه‘ لَغَفُوْر رَّحِیمْ۔ (سورہ انعام آیت نمبر 162 سے 165)

ترجمہ :-اللہ بارک کائنات کے نام سے شروع جو تمام بخشش والا خاص مہربان ہے۔ کہو میری نماز، میرے تمام مراسم عبدیت، میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ رب العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور سب سے پہلے سر اطاعت جھکانے والا میں ہوں۔ کہو کہ میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے ہر شخص جو کچھ کماتا ہے اس کا ذمہ دار وہ خود ہے کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف سے پلٹنا ہے اس وقت وہ تمہارے تمام اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا اور اللہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا اور دوسروں کا جانشین بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلے میں زیادہ بلند درجے عطا کئے تاکہ جو کچھ اس نے تم کو دیا ہے (خلافت) اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار سزا دینے میں بھی بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا بھی ہے-

جناب محمد آمین صاحب! جناب سپیکر! څما یو پوائنټ آف آرډر دے دا ډیره د خوشحالئی خبره د چه نن د صوبه سرحد ایک سو اکیس ارکان په صوبه سرحد کښ د یو نوے جمهوری دور آغاز کوی او د جمهوریت نوے قدم آخلی په دے موقع باندے د ایل ایف او په مسئله باندے په پنجاب اسمبلی کښ او په سرحد اسمبلی کښ او په نیشنل اسمبلی کښ ټول قوم د یو آمر د فیصلے خلاف آواز پورته کړو او د قوم نمائندګانو د هغوی د فیصلے غندنه اوکړه په دے حالاتو کښ څه ستاسو توجه د ګورنر سرحد هغه ظالمانه فیصلے ته را ګرزوم چه د لسو کالونه په سوات کښ د بورډ آف انټرمیډیټ اینډ سیکنډری ایجوکیشن قیام شوے وو د ګورنمنټ فیصلے مطابق چه د هر ډویژن په هیډ کوارټر کښ بورډ قائم شوے وو ګورنر راتون رات، په یو شپه کښ د سوات نه هغه دبورډ ریکارډ را واغستو اور چکدرے ته ئے را منتقل کړو او نن د هغه بورډ Inauguration کوی په دے موقع چه د صوبه سرحد ټول عوام د جمهوری دور په آغاز باندے خوشحالی مناوی ، د سوات سټوډنټان ، په زرګونو سټوډنټان او دهغوی طالبات او ده هغوی په شاه باندے والدین ، هغه ټول د غم او فریاد چغے وهی چه سوات د حقوقونه محرومه کړے شو او دسوات د طالب علمانو نوړئی راواغستے شو او هغه په بل ځائے کښ ایډجسټAdjust کړے شو۔ څه په دے خبره باندے ډیر زیات احتجاج کومه اوڅه د ګورنر د دے ظالمانه فیصلے خلاف ددے ایوان نه واک آوټ کومہ

(اس موقع پر ضلع سوات سے تعلق رکھنے والے ممبران نے واک آوٹ کیا)

(ایک آواز)سونړه د سوات ممبران ، ددے سره ملګر تیا کوؤ۔

جناب مظفر سید صاحب : جناب سپیکر صاحب ! په دے موقع چه څما د سوات ورور محمد آمین خان د سوات بورډ خبره اوکړه ، څه مختصراً عرض دا لرمه چه چونکه دا بورډ د چکدرے مقام باندے جوړ شوے دے چکدره د ټول ملاکنډ ډویژن یو مرکز دے دلته ملاکنډ ایجنسی، باجوړ ایجنسی، ضلع دیر بالا ، ضلع دیر پائین او دغه شان ته چترال هم چکدرے ته په آسانه باندے راتلے شی او په آسانه باندے دا ټوله مسئله دهغے حل کیدے شی زه د

محمد آمین ورور ته د جناب سپیکر په وساطت سره درخواست کومه چه چونکه هغه داسے الفاظ استعمال کړل چه ددے تول دملاکنډ ډویژن هغه تول اهمیت هغه شاته کړو د یو سوات خبره هغه اوکړه نو ځه دا وائیما چه دا بالکل په حق سبنی فیصله دا او ځکه په حق سبنی فیصله د چه ښنګه ما اووئیل چه چکدره د ملاکنډ ډویژن بالکل عین مرکز دے په دے موقع باندے دغلته ځه ګورنر صاحب ته صوبائی حکومت ته خراج تحسین پیش کوم چه هغوی دا تهیک فیصله کړے ده او سوات کښې به هم دهغے برانچ وی ، شانګلے ته او سوات ته به چه کوم ضروریات دی ، هغه به پورا پورا ورکړے کیږی خوچه هلته ملاکنډ یونیورسټی هم ده ، بورډ هم هلته ضرور پکار دے او دا تول ملاکنډ ډویژن هغه مرکز دے نو جناب سپیکر صاحب، دا فیصله بالکل تهیک ده او د هغوی دا دغه په ریکارډ باندے راوستے شی۔

<u>جناب صدر نشین</u> : څماخیال دے داسے اوکړئی اوس خو دلته-------

<u>جناب محمد ادریس</u> : جناب سپیکر!-------

<u>Mr. Presiding Officer</u> : Just a minute please, just a second please, for a second wait please.

میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ چونکہ یہ سوات اور ملاکنڈ ڈویژن کے علاوہ جو اور ڈویژن کے ہیں، ان سے دو دو نمائندے باہر چلے جائیں مہربانی کر کے ان کو واپس لایا جائے جی اب آپ فرمائیں۔

<u>جناب محمد ادریس</u> : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ سب سے پہلے تو میں آج حلف اٹھانے کے بعد پہلے دن کے موقع پر سب ارکان کو مبارک باد پیش کرنا چاہتا ہوں دوسری بات جو میں کرتا ہوں وہ یہ درخواست ہے کہ چونکہ یہاں پر ہزارہ کے ممبران بھی موجود ہیں اور پشتو کی بجائے اردو یا انگریزی میں بات کی جائے کیونکہ ہمیں اس میں دشواری محسوس ہورہی ہے اور ہمیں کچھ بھی پتہ نہیں چلا انہوں نے واک آوٹ کس بناء پر کیا ؟ اگر کوئی اچھی بات ہوتی تو ہم بھی ان کا ساتھ دیتے تیسری بات جو میں آپ کے سامنے عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس وقت پشاور میں چھ ایسے ہسپتالز ہیں جہاں پر سی سی یو اور آئی سی یو کی Facilties موجود ہیں اور ہمارے ایبٹ آباد کے

واحد ایوب میڈیکل کالج میں صرف یہ سہولت موجود ہے جس سے مانسہرہ، ہری پور Northern area اور پورا اس سے مستفید ہو رہا ہے لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ میرے پاس وہ کٹنگ موجود نہیں رہے اور ہو سکتا ہے وہ آگئی ہو گی 1999ء میں وومن میڈیکل کالج جس کے سربراہ ڈاکٹر اظہر ہیں اور اس کے ہیڈ یہاں کے گورنر ہیں، انتہائی قابل افسوس بات یہ ہے کہ دو تین روز قبل ایک اخباری خبر کے مطابق گورنر نے لیز کی صورت میں اس کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو فروخت کر دیا ہے ہمارے پاس وہی واحد ہسپتال ہے جس سے وہاں کے غریب لوگ مستفید ہوتے ہیں یہ انتہائی زیادتی اور ظلم کی بات ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ اس پر رولنگ دیں اور ہمارے ساتھ بالخصوص وہاں کے لوگوں کے ساتھ یہ جو زیادتی ہے اس طرح سے نہیں ہونا چاہئے اور یہ ہمارا حق ہے اور وہ ہسپتال ہماری گورنمنٹ کے پاس رہے گا۔ اور اگر ڈاکٹر اظہر صاحب اپنے کاروبار کو توسیع دینا چاہتے ہیں تو اپنے اخراجات سے، اپنی عمارت تعمیر کر کے اور گورنر صاحب جن کا اس میں حصہ ہے، یا حصہ ڈالنا چاہتے ہیں اور اگر اس کا loss یا Mone-tary Benefits ان کو چاہئے تو وہ الگ سے اپنا ہسپتال بنالیں لیکن گورنمنٹ کی عمارت کو اس طرح سے پلیز اونے پونے میں یعنی اندھا بانٹے ریوڑیاں اور ہیر پھیر کر کے اپنوں کو ہی دینے والا مسئلہ نہیں ہونا چاہئے۔

<u>جناب صدر نشین</u>: دایو عرض کومہ جی That is so much just a minute for a minute for a second please. پہلے ذرا میری ایک عرض سن لیں، بات کو سنا کریں جی سب سے پہلے یہ ہونا چاہئے کہ جو ممبران صاحبان Oath سے رہ گئے ہیں، آپ بزنس پہلے شروع کر لیتے ہیں، قانون کا بھی تھوڑا سا خیال رکھا کریں مہربانی کر کے See the rules. give sometime to the home work for studying the rules. جنہوں نے Oath نہیں لیا پہلے ان کو Oath لینے دیں، پھر آپ جو کہنا چاہتے ہیں کہیں۔ (قطع کلامیاں / شور)

<u>جناب صدر نشین</u>: آپ کسی کو چھوڑتے ہی نہیں۔۔۔ (شور / قطع کلامیاں)

<u>جناب شاہ راز خان</u>: میری گزارش ہے کہ یہ جو بورڈ کا مسئلہ ہے یہ اگر چکدرہ میں بن جائے تو پورا ملاکنڈ ڈویژن اس سے مستفید ہوگا۔۔ (قطع کلامیاں / شور) سوات میں بنے، سوات میں بنے سب نے شور کیا ہوا ہے یہ جو چالیس لاکھ روپے کی زمین انہوں نے لی ہے یہ صرف دو لاکھ روپے کی زمین ہے اور چالیس میں دی ہوئی ہے اور جب اس طرح کی بات آتی ہے تو پھر احتجاج کرتے ہیں کہ زیادتی ہو رہی ہے۔

(اس موقع پر ضلع سوات سے تعلق رکھنے والے ممبران اسمبلی واک آؤٹ ختم کر کے واپس آگئے)

مولانا نظام الدین : جناب سپیکر صاحب مونږه دا خپل احتجاج به جاری وی لیکن دے کارروائی کښښ مونږ شرکت کوؤ باقی دے ملګرو دا خبره اوکړه چه چکدره د ملاکنډ ډویژن مرکز دے او ده محل وقوع اعتبار سره مرکز دے نو دا خبره سیاسی طور نه شی کیدے او ر اصولی طور نه شی کیدے سوات د ملاکنډ ډویژن مرکز دے تول دفاتر تولے محکمے او تول اتهارتیانے هلته کښنې دی۔که داسے شی چه محل وقوع اعتبار سره چکدره مرکز دے نو دا خبره ، داسے دلیل نشی کیدے شاید چه دا پیښنور محل وقوع په اعتبار سره ده تول صوبه سرحدمرکز نه وی بیا به مونږه پیښنورنه دا اسمبلی بل خواه اوړو ، مرکز ته بیا اوړو دا خبره ، دو لس کاله څمونږ دے مرکز کار کړے دے مونږ دا وایو چه دیر او چکدره ته بوره نه ورکیدے شی هغوی ته هم ورکړے شی لیکن حقوق خلق د صوبو نه غواړی ، صوبے د مرکز نه غواړی ، د خپل ګاونډی نه تختی یوۀ شے چه خپل ګوانډی ته بوره ملاؤ شوے دے او هغه دے تختولے کیږی مونږ ددے فیصلے بالکل مذمت کووو او څمونږه احتجاج به تر هغه پورے جاری وی ترڅو پورے چه دا بوره مونږ ه واپس شوے نه دے۔

جناب عبدالاکبر خان : جناب والاان کی تواپنی حکومت ہے تو یہ مطالبہ کس سے کر رہے ہیں ؟

جناب محمد ادریس : جناب سپیکر میں نےآپ کو بہت اہم----------

جناب صدر نشین : بات یہ ہے کہ آپ بتائیں کہ گورنمنٹ یہاں ہے کہ آپ کی بات ہو جائے گورنمنٹ ہے نہیں میں کیا رولنگ دے سکتا ہوں کیا کر سکتا ہوں ؟

جناب محمد آمین : چوری چھپے سے انہوں نے شب خون مار کر ضلع سوات کے طلباء کا حق مارا ہے گورنر کو چاہیئے تھا کہ New Governmentبن جاتی ،وزیر اعلی بن جاتا تو اس فیصلے کو نئی گورنمنٹ پہ چھوڑتے۔

جناب شاہ راز خان : جناب سپیکر ابھی گورنمنٹ نہیں بنی ہے ہم Oath کے لئے آئے ہیں ان کو اجازت نہیں دینی چاہیئے۔میری سمجھ میں نہیں آرہا کہ یہ کس سے کہہ رہے ہیں جبکہ گورنمنٹ ابھی موجود ہی نہیں ہے ؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی : پوائنٹ آف آرڈر 'سر' میری معزز اراکین اسمبلی سے درخواست ہے------

جناب مستاق احمد غنی : جناب سپیکر! آپ اس پوائنٹ آف آرڈر پر--------(شور)

جناب صدر نشین : ایک وقت میں ایک ممبر بات کریں دیکھیں انہیں میں نے فلور دیا ہوا ہے Let her speak firstآپ تشریف رکھیں بس میں نے ان کو فلور دیا ہوا ہے آپ لوگوں کا یہ طریقہ تو ٹھیک نہیں ہے-----(قطع کلامیاں) ایک بات کر رہی ہیں جناب آپ ذرا صبر کریں-

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی : میرا تمام اراکین اسمبلی سے درخواست ہے کہ اس وقت ہمیں اپنا ٹائم Waste کرنے کے بجائے جن لوگوں نے ابھی تک حلف نہیں لیا تو پہلے وہ حلف لے لیں اور اس کے بعد سپیکر و ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہو جائے----(تالیاں) اس کے بعد یہ ھاؤس ہمارا ہی ہے ہم نے ہی اسی میں بات کرنی ہے اور ہم نے ہی اپنے مطالبات منوانے ہیں---(تالیاں) کوئی یہ ایک دو دن کا فلور تو نہیں ہے ہمارے پاس کہ جس میں آپ کہتے ہیں کہ آج ہی سب کچھ ہو جائے یہ آپ کی اپنی حکومت ہے اس میں سب کچھ آپ ہی کا ہو گا لیکن بات یہ ہے کہ سب سے پہلے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے لئے انتخاب عمل میں لایا جائے اور اس سے پہلے جنہوں نے حلف نہیں لیا، ان کو حلف دلوایا جائے جی-تھینک یو-

جناب عبدالماجد : جناب سپیکر صاحب ! څه دواړو فریقین ته ګزارش کوم ستاسو وساطت سره چه کله دا ګورنمنټ جوړ شي ، داخبره به هغې کښې راوچته شي داخبره نه ورکیږي او نه زړیږي دویمه خبره داد د بیا به هغه ستینډنګ کمیټي ته حواله شي دهغې سیاق و سباق به اوکتلې شي دهغې نفع و نقصان او محل وقوع به اوکتلې شي-

جناب صدر نشین : دا اوس Oath دپاره څوک راغلي دي جي ؟ څوک شته Oath دپاره؟

جناب محمد آمین : جناب سپیکر صاحب! ایک منٹ کے لئے یہ جو ابھی پوائنٹ آف آرڈرRaise ہوا تھا اس کے سلسلے میں یا تو آپ اپنی رولنگ دیں یا اس کو Reserve کریں

جناب صدر نشین : میں رولنگ کل تک بتادوں گا Mr. Akhtar Nawz to please take oath

جناب محمد آمین : اس کے بعد آپ Next Business کر سکتے ہیں-

جناب صدر نشین : میں رولنگ کل تک Resevure کرتی ہوں-اختر نواز صاحب--------

حلف وفاداری رکنیت

(اس مرحلہ پر جناب اختر نواز خان صاحب، رکن صوبائی اسمبلی کی حیثیت سے حلف اٹھایا اور حاضری رجسٹر میں دستخط ثبت کئے)

<u>الحاج محمد آیاز خان</u> : اَعُوذُ بِا اللّٰہِ مِنَ الشَیطٰنِ الرَّجیمْ بسمِ اللّٰہِ الرَّحمنِ الرَّحیم ۔ جناب سپیکر !میں بار بار وقت مانگ رہا ہوں-----(قطع کلامی)

<u>جناب عبد الاکبر خان</u> : جناب سپیکر ! میرا پوائنٹ آف آرڈر ہے۔

<u>الحاج محمد آیاز</u> : مجھے ایک منٹ دے دیں ایک منٹ میری بات سن لیں-----

<u>محترمہ نعیمہ اختر</u> : سپیکر صاحب !پوائنٹ آف آرڈر۔

<u>جناب صدر نشین</u> : یہ لیڈیز فرسٹ لیڈیز فرسٹ پلیز (تالیاں) جی-

<u>محترمہ نعیمہ اختر</u> : میں ان تمام مسلمانوں کے لئے جو افغانستان میں امریکی جارحیت کا نشانہ بنے اور شہید اسمل کانسی کی روح کے ایصال ثواب کے لئے آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ اس ایوان میں فاتحہ خوانی کروائی جائے شکریہ!

<u>جناب صدر نشین</u> : اوکړئ دعا ، تولو سړو دپاره دعا اوکړئ خدایه تول اوبخښې

<u>جناب عنایت اللہ</u> : جناب سپیکر !ایک اہم مسئلے کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں---(قطع کلامی)

<u>الحاج محمد آیاز خان</u> : اَعُوذُ بِا اللّٰہِ مِنَ الشَیطٰنِ الرَّجیمْ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمنِ الرَّحیم ۔ جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے---(قطع کلامیاں)

<u>جناب صدر نشین</u> :دا تاسو مهرباني کوی یو سړی ته چه فلور ملاؤشي نور په قلار کینئی هغوی ته فلور ملاؤ شوے دے۔

<u>مولانا امان اللہ حقانی</u> :دعا پکار ده جی چه---

<u>جناب صدر نشین</u> : دعا خو اوشوله ۔ دعا خو اوشوله صاحب (قطع کامیاں)

دعا اوشوله خبره واورئ خدائے دے تول او بخښې مړی سومره چه دی۔

الحاج محمد آیاز خان: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ جناب سپیکر صاحب، خہ ستاسو توجه غوارم د ضلع دیر اپر و لوئر دپاره۔

جناب صدر نشین: یه جی مخکښ اوګورئ هغوی ولاړ دی دومره مهربانی کوئ یو منټ اوګورئ جی یو کس اودریږی نو بل خو صبر کوئ کنه۔

جناب سراج الحق: سر! میں 1973ء کے آئین کے حوالے سے گزارش کروں گا اس کے لئے علاوہ پاکستان پچیس سال تک تقریباً بغیر آئین کے رہا تو دوسرے دن کے اس مجلس کے حوالے سے بھی میں یہی گزارش کروں گا کہ جناب سپیکر یہ بات ریکارڈ پر لائی جائے کہ جتنے معزز اراکین نے اس ایوان کے اندر حلف اٹھایا ہے۔ (قطع کلامی)

جناب صدر نشین: میں تو یہ سمجھ نہیں سکا کہ آپ بول رہے ہیں یا یہ بول رہے ہیں---

جناب سراج الحق: وہ حلف 1973 کے تحت اٹھایا جہاں تک L.F.O کا تعلق ہے تو ہم آج اس اجلاس کے اندر بھی یہی گزارش کریں گے کہ (قطع کلامی)

جناب صدر نشین: افسوس یہ ہے کہ میرا بہت تھوڑا ٹائم ہے آپ لوگوں کے ساتھ -----(قہقہے) بہت افسوس اس بات پر آرہا ہے بہت تھوڑا ٹائم ہے میرا۔

سیکرٹری صاحب! ده هر Candidates نوم نه Announce کړئ۔

سیکرٹری اسمبلی! معزز اراکین صوبائی اسمبلی مجھے جناب سپیکر صاحب کے عہدے کے لئے (قطع کلامیاں)

جناب عبدالاکبر خان: جناب! میرا پوائنٹ آف آرڈر اسی کے متعلق ہے اور بہت اہم پوائنٹ آف آرڈر ہے اس لئے آپ اس کو سنیں گے جناب والا

مولانا عصمت اللہ: یہ خود بھی بول رہے ہیں دوسروں کو بھی سننا چاہئے۔

جناب سپیکر: یو کس خبرے کوئ جی۔

جناب عبدالاکبر خان: سپیکر صاحب! یہ بہت ہی اہم پوائنٹ آف آرڈر ہے آج کے الیکشن کے متعلق ہے اس لئے اس پر میں سپیکر صاحب کی رولنگ چاہوں گا اور آپ کی توجہ 24 نومبر کے پوائنٹ آف آرڈر.......

سیکرٹری اسمبلی: معزز اراکین اسمبلی! مجھے جناب سپیکر صاحب کے عہدے کے لئے بخت جہاں صاحب، ایم پی اے -------(قطع کلامی)

جناب عبدالاکبر خان : سپیکر صاحب !آپ میری بات سنیں یہ بہت انتہائی اہم پوائنٹ آف آرڈر ہے میں نے اس پر رولنگ مانگی ہے۔

سیکرٹری اسمبلی : جناب سپیکر صاحب کے عہدے کے لئے جناب بخت جہاں خان صاحب-------(قطع کلامی)

جناب عبدالاکبر خان : نہیں سپیکر صاحب آپ کو ہمارے پوائنٹ آف آرڈر سننے ہوں گے اس طرح تو کام نہیں چلے گا کہ آپ پوائنٹ آف آرڈر بھی نہیں سنتے میں تقریر تو نہیں کر رہا نہیں تو پوائنٹ آف آرڈر Raise کر رہا میں تقریر تو نہیں کر رہا یہاں پر۔ President General Pervez Musharaf has issued a notification under Article 4 of the Legal Frame Work Order, 2002 to restore some Articles of the Constitution as amended by the said order. The complete text of the notification issued on Friday by the Chief Executive is as follow:- In exercise of the powers conferred upon him by Article 4 of the Legal Frame Work Order, 2002 Chief Executive Order, No. 24,2002 and all other powers enabling him in that behalf, the Chief Executive of the Islamic Republic of Pakistan, is pleased to appoint the following days to be the days on which the follwing provision of the Constitution as amended by the said order shall come into force. میں باقی آرٹیکلز کی بات نہیں کر رہا ہوں میں صرف آرٹیکل 127 کی بات کر رہا ہوں یہ لکھا ہے کہ Article 105 and Article 127 on the day when the first Chief Minister take s Oath. Meaning there by till the taking oath of the Chief Minister, Article 127 has not been restored , it will be restored only when the ChiefMinisterof the province takes oath Mr. Speaker Sir,

جناب بخت جہاں خان : پوائنٹ آف آرڈر سر !پوائنٹ آف آرڈر سر ! یہ ھاؤس کو Mis guide کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

جناب عبدالاکبر خان : جناب سپیکر ! یہ سپیکر بن رہے ہیں پوائنٹ آف آرڈر پر پوائنٹ آف آرڈر تو نہیں ہوتا۔

جناب جہان خان : سر ! یہ ہاؤس کو Mis-guide کر رہے ہیں سر ! تھوڑا سا مجھے وقت دے دیں تو میں Explain

کرتا ہوں اگر اس کے نیچے حلف نہیں اٹھایا ہے تو وہ ممبر نہیں ہے میرے پاس یہ ایجنڈا 25 تاریخ کا پڑا ہوا ہے -اور آپ کی طرف سے شائع ہوا ہے-------(قطع کلامی)

<u>جناب عبدالاکبر خان</u> : جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر پر پوائنٹ آف آرڈر کیسے ہو سکتا ہے ؟پوائنٹ آف آرڈر پر پوائنٹ آف آرڈر تو نہیں ہو تا میں پوائنٹ آف آرڈر ختم کروں اس کے بعد آپ اپنا پوائنٹ آف آرڈر اٹھائیں-

<u>جناب صدر نشین</u> : میں آپ کے پوائنٹ آف آرڈر کو سمجھ چکا ہوں سمجھ چکا ہوں آپ اس پر رولنگ چاہتے ہیں

<u>**Mr. Speaker**</u>: Mr. Abdul Akbar Khan, I understood your point of order, I have and reserved my rulling.

<u>جناب عبدالاکبر خان</u> : سر !آپ Reserve نہیں کر سکتے اس پر الیکشن ہو رہا ہے ہم کیسے الیکشن میں ---------(قطع کلامی)

<u>سیکرٹری اسمبلی</u> : معزز اراکین اسمبلی، مجھے جناب سپیکر کے عہدے کے لئے------(قطع کلامی)

<u>جناب عبدالاکبر خان</u> : جناب سپیکر !اگر آپ ہماری بات سنتے بھی نہیں اگر ہماری بات ابھی سے ہی نہیں سنی جار ہی تو اس ایوان میں ہمارے بیٹھنے کا کیا فائدہ ہے میں ٹوٹل واک آؤٹ کرتا ہوں-اس امر کے خلاف جو کہ غیر قانونی، غیر آئینی باتیں ہو رہی ہیں میں اس کے خلاف واک آؤٹ کرتا ہوں جناب سپیکر

(اس مرحلہ پر معزز رُکن ایوان سے باہر چلے گئے)

سپیکر کا انتخاب

<u>سیکرٹری اسمبلی</u> : معزز اراکین اسمبلی مجھے جناب سپیکر کے عہدے کے لئے جناب بخت جہاں صاحب، ایم پی اے اور جناب سید قلب حسن صاحب، ایم پی اے کے کاغذات نامزدگی وصول ہوئے ہیں، جو درست قرار پائے گئے ہیں جناب بخت جہاں صاحب، ایم پی اے کو سپیکر کے عہدے کے لئے درجہ ذیل اراکین نے تجویز کیا ہے۔

نمبر ۱- جناب شہزادہ گستاسپ خان، ایم پی اے، پی ایف-55

نمبر ۲- جناب اکرم خان درانی، ایم پی اے، پی ایف-70

نمبر ۳- جناب انور کمال خان، ایم پی اے، پی ایف-76

جناب سید قلب حسن صاحب کو سپیکر کے عہدے کے لئے جناب امیر رحمان صاحب، ایم پی اے پی ایف- 32

نے تجویز کیا ہے۔ انتخابات سپیکر کے عہدے کے لئے پریزائیڈنگ آفیسر صاحب طریقہ کار Announce کریں گے۔

Mr,Presiding Officer: In exercise of the powers, conferred under sub rule (6) of Rule 8 of the Provincial Assembly of NWFP Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I allowed the following procedure for the election of Speaker and Deputyu Speaker, For the election of the Speaker , the ballot paper will be of pink colours and that for the Deputy Speaerk, it will be of white colour . The names of the Candidates on the ballot paper have been written in alphabetical order in urdu. Every honourable Member will obtain ballot paper or papers, as the case may be from the Secretary, Provincial Assembly Constitunicey wise and will afix the symbol of cross in favour of the candidate whom he likes. For this purpose the marker has been placed on the table, ballot paper then will be put in box, lying on the talbe of Secretary inside the Assemby Hall . At the end of the pollning , Secretary will count the votes. Only those votes will not be treated as correct which do not clearly indicate as in whose taver the vote has been cast. After counting the result will be announced.

(اس مرحلے پر سپیکر کا انتخاب خفیہ رائے دہی کے ذریعے عمل میں لایا گیا)

صدر نشین : معزز اراکین اسمبلی! سپیکر کا انتخاب مکمل ہو گیا ووٹوں کی گنتی کے مطابق آنریبل جناب بخت جہان خان صاحب، ایم پی اے نے اکیاسی (81) ووٹ حاصل کئے ہیں (تالیاں) جبکہ ان کے مدمقابل جناب سید قلب حسن صاحب، ایم پی اے نے Thirty nine (انتالیس) ووٹ حاصل کئے ہیں لہذا جناب بخت جہاں خان، کو سپیکر کے عہدے کے لئے کامیاب قرار دیا جاتا ہے۔ معزز اراکین، اس سے قبل کہ میں بخت جہاں خان کو یہاں سٹیج پر Oath کے لئے ایک بلاؤں میں ان کو ابھی یہیں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ وہ اس صوبے کی Tradition کے مطابق، جیسے عرصہ دراز سے آرہی ہے کہ ہماری اسمبلی ریونیک اسمبلی ہے تمام پاکستان کی اسمبلیوں میں،

اس کی اپنی Tradition ہیں ، اور ہمیشہ رواداری اور خوش اسلوبی سے اس ہاؤس نے اصولوں کی خاطر بہت اچھے طریقے سے ایک دوسرے کے ساتھ Co-operate کیا ہے اسی طرح ان سے بھی میری یہ توقع ہے کیونکہ بخت جہاں خان کافی competent اور تجربہ کارپارلیمنٹرین بھی ہیں اور ایڈوکیٹ بھی ہیں اور ھاؤس سے بھی یہی توقع ہے کہ وہ بھی روایات کا پاس رکھیں گے اور جس طرح یہ لفظ ہاؤس بار بار آرہا ہے اسی طرح وہ سمجھیں کہ یہ گھر بالکل اپنا گھر ہو ،اور اسی طریقے سے دونوں فریق خواہ وہ گورنمنٹ ہو ،خواہ اپوزیشن ہو ، البتہ بخت جہان خان سے میں ایک ریکویسٹ کروں گا کہ اپوزیشن پر ذرا زیادہ توجہ دیا کریں ان کے Constructive Criticism کو زیادہ موقع دیا کریں اور سنا کریں ،اور حکومت سے بھی ، حکومت تواب ہے نہیں ، انشاء اللہ وہ بھی آئے گی ان کو بھی میں پہلے سے مبارکباد دے دیتا ہوں -اکرم درانی صاحب موجود ہیں یہاں پر ، پہلے سے وہ بھی مبارکباد قبول فرمائیں اور باقی میں اسمبلی سیکرٹریٹ کا بہت ------(قطع کلامی)

<u>جناب عبدالاکبر خان</u> : جناب سپیکر! میرے خیال میں ، ہم میں سے بعض ممبران چونکہ یہ الیکشن ہو چکا ہے اور New Speaker کے Oath سے پہلے ہم آپ کے متعلق کچھ بات کرنا چاہتے ہیں۔

<u>جناب صدر نشین</u> : ایک منٹ ، میں ختم کرلوں پھر بالکل میں آپ کو ٹائم دے دوں گا اس کے بعد میں ان سے Oath لوں گا میں اسمبلی کے سیکرٹریٹ کا بھی بڑا مشکور ہوں کیونکہ دو دفعہ ان کے ساتھ میں نے وقت گزارا ہے اور انہوں نے بڑے اچھے طریقے سے ،اور میں سمجھتا ہوں کہ بہت دیانتداری ،ایمانداری سے سب کے سب اپنے کام سرانجام دیتے ہیں ، میں ان کا بھی بہت مشکور ہوں میں تمام پریس میڈیا، خواہ وہ ٹی وی ہو ، خواہ وہ ریڈیو ہو ، خواہ وہ اور ذرائع ہوں ،ان کا بھی بہت مشکور ہوں کہ انہوں نے بھی بہت اچھے طریقے سے ،ہمیشہ انہوں نے اچھا کردار ادا کیا ہوا ہے -لیکن ان دو Sittings جو میری موجودگی میں جو بحثیت پریذائیڈنگ آفیسر منعقد ہوئی کے دوران بھی انہوں نے بہت اچھا کردار ادا کیا ہے اسی طرح میں ہاؤس کا بھی بڑا ممنون ہوں کہ ان دو Sittings کے دوران انہوں نے بڑی رواداری اور Co-operate کے ساتھ یا باالفاظ دیگر میرے ساتھ کافی اچھی Co-operate کی ہے اور اُمید رکھتا ہوں کہ وہ آئندہ آنے والے سپیکر کے ساتھ بھی اسی طرح بلکہ اس سے بہتر Co-operate کریں گے اور یہ ہاؤس اس طریقے سے چلائیں گے جس طرح کے بھائی چارے اور برادری کے جذبے کے تحت پہلے چلاتے آئے ہیں اور صرف اور صرف مفاد کے خاطر ذاتیات کو چھوڑ کر اس ھاؤس کو چلائیں گے ویسے میں لیڈیز کا بھی بہت مشکور ہوں کیونکہ انہوں نے بھی وقتاً فوقتاً بہت اچھے پوائنٹ آف آرڈر اٹھائے ہیں اور بہت اچھی اچھی باتیں بھی کی ہیں اسی

طرح ان کو چاہئے کہ وہ ہر قسم کے حالات میں اپنا اپنا کردار صحیح طور پر ادا کریں یہ نہیں کہ صرف لیڈیز کے لئے ،آج کل لیڈیز کا زور بہت زیادہ ہے ، مردوں کا بہت خیال کیا کریں ، ان بے چاروں کے لئے بھی آپ آواز اٹھائیں- -----(قہقہے اور تالیاں)------ کیونکہ ان کی آواز بہت جلد بلند ہو جاتی ہے ،آپ کی آواز کوئی بھی بند نہیں کر سکتا اور آخر میں میں ایک بار پھر آپ سب کا مشکور ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ پروردگار ہمارے صوبے کو کامیابی کی راہ پر آگے بڑھائیں اور آپ سب لوگوں کو خدا پاک یہ طاقت دے کہ آپ انصاف وعدل کے ساتھ اور سب کے ساتھ رواداری اور بھائی چارے کے جذبے کے ساتھ سلوک کریں-اسی طرح میں تمام ایڈ منسٹریشن کا بھی مشکور ہوں ، خواہ وہ سول تھی ، خواہ وہ پولیس تھی ، خواہ لاء ڈیپارٹمنٹ تھا ، خواہ اور ڈیپارٹمنٹس تھے Including Advocate General I donat Think if he is here todday , but he was here on the previous occasions. تمام کا مشکور ہوں کہ انہوں نے بھی ، سب نے اپنے اپنے فرائض بڑے اچھے طریقے سے انجام دیئے بڑی مہربانی آپ کی اچھا اب میری طرف سے مبارکباد ہے ، باقی عبدالاکبر خان نے کچھ عرض کیا تھا -

<u>جناب پیر محمد خان</u> : جناب سپیکر صاحب،اَعُوذُ بِا اللّٰہِ مِنَ الشّیطٰنِ الرّجَیمُ بسم اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحَیم ہ جناب سپیکر صاحب، تاسو په دے اسمبلئی کښے ډیرښه وخت پاس کړے دے درے ځله پاتے شوئ یئ دهغے سونږ سره ستاسو د هغه ټول وخت ډیر ښه احساس دے چېښ کښں په دے هاؤس کښں ډیر سه تیروتی دی ځمونږه دے مخے نه تاسو نه هم ډیر څه مخے ته راغلی دی او په دے هاؤس کښں تاسو چه کوم برداشت کړیدے ، هغه هم یو تاریخی حقیقت دے ، چه هغه چه پټیرۍ نه د داسے وخت هم راغلے په دے هاؤس کښں چه دیو عام سړی دپاره دهغے برداشت ډیر ګران وو خوستاسو هغه حوصله او ستاسو هغه پوهه که نه وے نو په دے هاؤس کښں په هغه کیدے شی چه په بعضو موقعوکښں حالات ډیر زیات خراب شوے وے ، خو تاسو په دے هاؤس کښں هغه د پښتون ولی هغه عناد نه کار نه دے دے اغستے ، هغه ضد نه موکار نه دے اغستے ، او ده خپل سیاسی فهم نه موکار اغستے دے، او هم ستاسو د هغه سیاسی فهم وجه وه چه دا هاؤس په هغه مختصر موقعوکښں هم خدائی پاک خیر کړیدے چه دغسے به ځمونږه د رور هم دے دے هاؤس خیال ساتی ، دا یقینی خبره د چه دیو ے پارتئ دیو ممبر ، چه دیوے پارتی نمائنده هم دی هغه دیوے پارتی په

تکټ باندے منتخب شوے وی او دلته د سپیکر په کرسئی ناست وی، دهغه دپاره ډیره ګرانه خبره ده بعضے وخت کښ یوه فیصله ، یو معامله، هغه سپیکر ته راشی ، هغه د هغه ده پارټی خلاف وی ، هغه د هغه ده حکومت خلاف وی لیکن سپیکر دپاره په هغه رولنګ ورکول ، دا ډیر اهمیت لری او دا هر څوک نه شی کولے ، دهغے دپاره ځو خبرے ، چه بردباری ، برداشت لکه څنګه چه تاسو کړے دے ، هغه ددوئی دپاره هم پکار دے او دهغے دپاره پوهه او قابلیت ، چه تاسو باندے خدائے پاک کوم رحم کړے دے کوم قابلیت ئ درکړے دے هغه تاسو په ښه طریقه باندے استعمال کړے دے بیا تاسو چه ده جمهوریت دپاره په دے هاؤس کښ دننه کوم خیال د اپوزیشن ساتلے دے داسے وخت وو چه څه یوازے یو کس راغلے ووم په آزاد حیثیت، چه څما د پارټئی بائیکاټ وو په هغه وخت کښ څه په آزاد حیثیت، ممبر شوم آؤ په دے هاؤس کښ څما د هغه یوکس هم تاسو خیال ساتلے دے یقینی خبره ده ددے نه مخکښے هم سپیکر ان تیر شوی دی۔هغوی هم ډیر خیال ساتلے دے عبدالاکبر خان ، زمونږ رور ناست دے، دوئ اوس هم ایم پی اے دے دوئ هم ډیر ښه هاؤس چلولے دے بیریسټر مسعود کوثر ډیر ښه هاؤس ئے چلولے دے اور تاسو سره چه دا دوه تائمه تیر شول څه وائم چه دا بالکل تاریخی دی څکه چه په دے کښ تاریخی واقعات راغلی دی اوستاسو په هغه بردباریٔ په وجه خدائے پاک سرته رسولی دی څه ستاسو د هغه ډیر ښه سلوک چه د هاؤس سره مو کړے دے ښه جمهوری روایات چه تاسو برقرار ساتلی دی او ښه رویه چه تاسو ده ټول هاؤس سره وه دخپل سیکرټریټ سره او هر چاسره ساتلے ده ، څه د هغے تاسو ته داد درکوم او څه ستاسو شکریه ادا کوم دهغے زور Tenure چه څه ستاسو په هغه وخت کښ تیر ووتی دی ، او څمونږه سره چه تاسو کوم سلوک کړے دے ، دهغے څه نه شم وئیلے چه څه څومره شکریه ستاسو ادا کړم خو بهر حال دایو تاریخ دے ، دایو حقیقت دے دا یو څو خبرے ماعرض کړے کیدی شی چه نو رروڼړا پرے څه خبرے کوئ خدائے پاک دے تاسوله دهغے اجر درکړی۔

جناب صدر نشین: مہربانی (منتخب سپیکر رمحترم سپیکر صاحب، انورکمال خان !څه درخواست کوم،

چونکه تاسو خو به بیا لاړشئی نوکه یو دوه درے منټه ماله راکړے نو شکریه به وی۔

جناب بخت جہان خان: Mr.Speaker sir:

جناب صدر نشین: تاسوله به پریږی چه دوئ خبرے اوکړی ، بیا به تاسو هم خیر دے خبرے اوکړئ۔

جناب انور کمال: څه جناب سپیکر صاحب، یو دوه خبرے کول غواړم ده پاکستان مسلم لیګ(ن) د طرف نه څه چه کوم ځائے بخت جهان خان ته د نن په دے کامیابی، باندے مبارکباد ورکوم هلته څه دا خپل فر ض ګنړم ، لکه چه څنګه ځما دے رور پیر محمد خان اوفرمائیل چه تاسو او مونږ ه په دے تیرو وختونو کښې په 1988 کښې او په 1993 کښې او د هغے نه پس هم په دے اسمبلو کښې ډیر ښه وخت تیر کړے دے او تاسو چه د کوم بردبارئ مظاهره په دے اسمبلئی کښې کړے د ، نو هغه د چانه پټه نه د نوځه تولو کښې اول ، هغه دوه ورزے چه کومے تاسو مونږه سره په کومه خوشحالئی او احسن طریقے سره تیرے کړے ، نو مونږه ددے خپلے پارټئی د طرف نه او د خپلو ملګرو د طرف نه تاسو ته مبارکباد درکوم ورسره ورسره څه د بحت جهان خان او د هغه ملګرو ته ده خپلے پارټئی د طرف نه هم مبارک باد ورکوم او دا توقع لرم چه ګو چه دوئ تعلق یوے پارټئی سره منسوب دے ، خو نن ددے انتخاباتو نه پس هغه ددے هاؤس Custodian دے ، هغه ددے هاؤس یو آمین دے دا هاؤس د هغه د پاره یو امانت دے او لکه څنګه چه ستاسو او ځمو نږ ه دا روایات راغلی دی ، ځما دا اُمید دے چه بخت جهان خان سره هم مونږ په یو دوه اسمبلو کښې وخت تیر کړے دے او مونږ ته د احساس او دا امید شته، چه بخت جهان خان به ددے اسمبلی ، ددے صوبے چه کومTridation دی ،کومCustoms دی کوم روایات دی ، هغه به مخے ته ساتی او د ووټ ګټل خو یوطرفته ، خوحکومت چلول یا دا هاؤس چلول چه کوم دے ، هغه اصل مقام ، اصل خبره هغه ده الیکشن خو بس سرے اوګټی خو چه کوم څیز مخے ته را روان دے ، هغه ددے هاؤس یو decorum دے چه هغه به ساتل اوس د دوئ Qulifiction به وی چه که چرته دوئ یو ښه طریقے سره او په احسن طریقے سره دا ها ؤس اوچلولو، مونږه

جناب پریذائیډنګ افسر صاحب ، بنه وختونه هم لیدلی دی اور بدقسمتۍ سره مونږه بد وختونه هم لیدلی دی۔ د سن 1985 نه راواخلئی تر ننه پورے څمونږه دا مشاهده ده چه حکومتونه څنګه راپریوتی دی ؟ ترننه پورے دے حکومت چرته دا خپل وخت نه دے تیرکړے او مونږ دا توقع او دا دعا لرو چه که چرته مونږه دلته څومره سیاسی یا مذهبی قوتونه دی ،که یوبل سره مونږه اتفاق ساتو ، نظریاتی طور باندے به څمونږه یو بل سره اختلاف ضروری وی خو څمونږه به داخواهش وی چه مونږه په دے خپل هاؤس کښ Working Relations جوړکړو دابه دے خپل ځان سره، دا به دے خپلو عوامو سره،دابه دے خپل دے حلقے خلقو سره ، دا به دے صوبے سره، دا به ددے ملک سره یو ښیګړه وی ځکه چه څمونږه دا اختلاف نه ، نن تاسو اوګورئ چه داسے قوتونه ، عسکری قیادتونه نن ستاسو او څمونږه په سرونو باندے تسلط کیږی او هغه به بیا هم دغه سیاسی کسان ، خلق هم دغه کسان ، څمونږ د حلقے دا نمائنده منتخب خلقو د ذلالت باعث جوړیږی او مونږه هغه ورځے وئیلے نه دی چه داکوم عمل ددے عسکری قیادتونودے ، څمونږه پارلیمنټ او ددے ایوانونو دے خلقو سره کړیدی چه کوم د دوئ رویه څمونږه دے بیوروکریسی سره ده او بیا بالخصوص مونږ ه ته په دے خبره باندے افسوس راځی چه ددے نورو صوبو په مقابله کښ چه کوم سلوک څمونږ دے صوبے سرحد سره شویدے نو هغه خبرے اوسه پورے څمونږه په ذهن باندے او څمونږه په زړونو باندے لیکلے پرتے دی خو ددے تولو اسباب که مونږه سوچ ورته اوکړو ، نو دا اسباب مونږه پخپله دے قیادتونو ته مهیا کوؤ، دا مونږه پخپله دے خلقو ته دا موقع ورکوؤ او بیا وروسته مونږ په دے باندے ژړا او فریادونه هم پخپله کووکه چر ته دے ستاو، نن تاسو ده هر یو سوشل سیټ اپ ته اوګورئ، هر ځائے کښ یو ډسپلن دے ، هر ځائے کښ یو طریقه کار موجود دے ، هر ځائے کښ Tolerance شته ، هر ځائے کښ څه اصول شتے او بدبختی او بدقسمتی سره دا یو داسے اداره‌ده چه مونږه یو بل وهو مونږه ده یو بل خپے ماتوو، نو چرته دا قوتونه چه ددے قوم د خدمت فیصلے عوام زمونږه په لاس کښ راکړے ، نو په کار داده چه څه رواداری وی ، څه روایات وی۔څه -Toler

ance مونږه په خپل مینځ کښې هم ساتو یو طرف ته حکومت وی یو طرف ته اپوزیشن وی په دے کښې شک نشته چه که چرته په مونږه کښې دا tolerance وی او په مونږه کښې دا ډسپلن وی ، په مونږه کښې د یو بل قدر وی،په مونږه کښې ده یوبل دپاره عزت وی نو که هغه ایم این اے ، ایم پی اے چه څوک په دے حزب اختلاف کښې ناست دے او هغه ایم پی اے چه څوک د اقدار په کرسئی کښې ناست دے ، د هغوی قدرونه او عزتونه ټول یو شانتے دی ځکه چه په هغوی باندے هم دے خلقو اعتماد کړے وی او چه څوک د اقتدار په کرسو باندے کینئی نو په هغوی باندے هم عوام اعتماد کړے وی فرق دا وی چه هم دغه نمائندګان چه چاته ووټ ورکړی او د عزت باعث هغوی په هغے کرسئی باندے کینئی او څوک دا اختلاف په کرسئی باندے کینئی که چرته مونږه دیوبل دا قدرونه او عزتونه Toleratež کوؤ نو جناب سپیکر صاحب، حمونږه دا برخورداران دی ، څمونږه دا سے ملګری دی ، څمونږه داسے عزتمنددوستان دی څوک به څمونږه نه په عمر کښې زیات وی خو مونږه چونکه په دے اسمبلو کښې وخت تیر کړیدے، دوه درے ځله مو وخت تیر کړے دے ، په ایوان بالا کښې مو هم وخت تیر کړے دے مونږ ته دا احساس ضرور شته چه که چرته مونږه ددے خلقو دپاره باعث راه یا باعث مشعل یا دوئ دپاره مونږه ده خپل ځان نمونه جوړه نه کړو، نومونږه به دے راتلونکی وخت ته او ملګروته کومه مظاهره وربنکاره کوو ؟ لهذا داشے په مو نږه باندے فرض دے ، داشے په هغه خلقو باندے فرض دے چه صبا به څوک د اقتدار په کرسئی باندے کینی چه څوک به صبا ددے صوبے بهاګ دوړ په لاس کښې اخلی ، دا دهغوی فرائض دی ، او په هغوئ باندے دا یو اضافی بوجھ راځی چه تاسو به د خپلو ملګرو ، یارانو ، دوستانو او د خپلو قدرمنوخیال ساتئی او بیا که چرته څمونږه په خپلو مینځ اختلاف به ضرور د ا سے اختلاف د پلار او ځا منو په مینځ کښې هم راحیء خو خبره داداه چه کوم ځائے مونږ ه د خپلے صوبے په مفادو کښې کارکوؤ نو مونږه به په دے کښې هیڅ شرمندګی نه محسوس کوؤ چه مونږه د یوبل سره دا ورکنګ ریلیشن جوړکړو او ده یوبل سلاترل اوکړو او چه کوم ځائے مونږه پرے پوهیږو چه دوئ د اصولونه انحراف کوئ

نو هغه کسان چه څوک د اقتدار په کرسئی ناست وی نو بیا به مونږه د هغوی په مخامخ هم هغه Criticism ورسره کوؤ خو دا Criticism څما امید دے چه دا به یو Constructive Criti-cism وی او ددے نه هغه خلق فائده اخلی - څه بیا په آخر کښں د خپلو ملګرو د طرفنه ستاسو د ټولو ډیره زیاته شکریه ادکوم-------(تالیاں)

<u>جناب پیر محمد خان</u> : جناب----

<u>جناب صدر نشین</u> : جی عبدالاکبر خان ، مخکښے پاسیدے وو Sorry

<u>جناب عبدالاکبر خان</u> : څه هم دا وائیم تھینک یو ویری مچ جناب سپیکر ایک تو مجھے اس بات پر شروع سے اعتراض تھا کہ یہاں پر بعض معزز اراکین آپ کو پریزیڈنگ آفیسر کے نام سے بلاتے رہے قانون کے مطابق جب آپ اس کرسی پر بیٹھے ہیں تو آپ آج بھی اسی طرح سپیکر ہیں جس طرح پہلے دن آپ نے Oath لیا تھا جناب والا !آپ دو دفعہ اس معزز ایوان کے سپیکر منتخب ہوئے اور یہ جمہوریت کی بھی خوبی ہے اور یہ اس معزز ایوان کی بھی قدر ہے کہ باقی جو دو ادارے ہیں اس ملک میں جمہوریت کے ، میرا مطلب ایگزیکٹیو اور جوڈیشری سے ہے ، جب ان کا سربراہ جاتا ہے تو وہ Continued نہیں کرتا اس کا ایک ٹائم مقرر ہوتا ہے اور جب وہ Timing ختم ہوتی ہے تو وہ چلا جاتا ہے یہ واحد Institution ہے جس کے سربراہ کو یہ عزت دی جاتی ہے کہ وہ اس وقت تک اس کرسی پر بیٹھا رہے گا کہ جب اسی کرسی پر بیٹھنے والا دوسرا Elect نہ ہو جائے اور اسی سے Oath بھی وہ لے گا آپ دیکھیں کہ گورنر سے چیف جسٹس Oath لیتا ہے آپ دیکھیں گے کہ پریذیڈنٹ سے بھی چیف جسٹس Oath لیتا ہے لیکن یہاں پر نئے منتخب سپیکر سے Outgoing سپیکر Oath لیتا ہے تو یہ ایک continuity ہے یہ جمہوریت اور اس ادارے کی Continuity ہے اور یہ ثابت کرتی ہے کہ ٹرائیکا ئی آف پاور میں یہ تو ٹرائینگل ہے اس کے جو Angles ہیں ، ان میں یہ Angle سب سے بڑا ہے جس کرسی پر آپ بیٹھے ہوئے ہیں جناب والا "معزز اراکین "اگر ہم بولتے ہیں تو لوگوں نے یہاں پر ان کو منتخب کر کے ، لاکھوں لوگوں نے منتخب کر کے ان کو یہاں پر ہر ایک معزز رکن کو یہاں پر بھیجا ہے اس لئے یہ معزز اراکین کہلاتے ہیں اور کوئی اپنے آپ کو معزز رکن جس ہاؤس میں یہ معزز اراکین بیٹھے ہوئے تھے نہیں کہلا سکتا لیکن یہاں پر یہ الیکشن کے ذریعے سے آئے ہیں پھر یہ ہاؤس جہاں ہم سب بیٹھے ہیں اس کا مطلب یہی ہے کہ سارے صوبہ سرحد کے عوام اس ہاؤس کے اندر بیٹھے ہیں ، تو سلیکشن اور جو Public Representative یا جو نمائندے ہیں جناب والا یہ جو یہاں پر بیٹھے ہیں اس کا مطلب ہے کہ سارے صوبہ سرحد کے عوام یہاں پر بیٹھے ہیں آپ جس کرسی پر

بیٹھے ہیں، جس کو کسٹوڈین آف دی ہاؤس کا نام دیا جاتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس سارے صوبے کے عوامی نمائندوں کے کسٹوڈین ہے جب آپ اس کرسی پر بیٹھتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ ان سب کے کسٹوڈین ہے اس صوبے کے عوام کے کسٹوڈین ہے - جناب والا - ہم دیکھتے ہیں کہ یہاں پر جب بھی وار ہوتا ہے جب بھی اٹیک ہوتا ہے تو باقی جو وہ Institution ہے تو بخت جہاں خان جب حلف لیں گے اس کے بعد جو میں تقریر کروں گا، اس پر میں ذرا Detail سے بات کروں گا لیکن ہم آپ کے مشکور ہیں جناب والا، کہ آپ نے جس احسن طریقے سے اس ہاؤس کو چلایا ہے اور جن روایات کا خیال رکھا ہے آپ نے اس صوبے کے جو روایات ہیں، وہ اس ہاؤس کے اندر، خالی روایات نہیں باقی باہر بھی جو روایات ہیں ان کا خیال رکھ کر آپ نے جس طریقے سے اس ہاؤس کو چلایا ہے ہم آپ کے انتہائی مشکور ہیں اور آنے والے سپیکر سے یہ توقع رکھیں گے کہ وہ بھی آپ کے نقش قدم پر چلیں گے جناب والا! میں اپنی تقریر ایک شعر پر ختم کرتا ہوں کہ

زندگی میں دو ہی لمحے مجھ پہ گزرے ہیں گراں
ایک تیرے آنے سے پہلے ایک تیرے جانے کے بعد

<u>جناب صدر نشین</u>: ډیره مهربانی --

<u>میاں نثار گل</u>: ځه ده پاکستان تحریک انصاف ده طرف نه بخت جهان خان ته ددے سپیکرئ او ددے ایوان قائد مقرر کیدو مبارکباد ورکوم حقیقت دادے چه تاسو ته به پته وی چه زمونږه پارټی " پاکستان تحریک انصاف " عمران خان په مرکزی سطح باندے ایم ایم اے سپورټ کړے وو نو نن ځه که دلته پاکستان تحریک انصاف په سوچ سره ایم ایم اے سپورټ کوم نو دا یقین دے چه په دے سوچ نه چه دا قتدار پارټی ده خو په دے سوچ باندے چه که څمونږه پالیسی دا اقتدار وه نو مونږه به هلته قائد اعظم لیګ سپورټ کړے وو او مونږه به دلته ایم ایم اے نه سپورټ کوؤ خو ځه نن ددے ایوان نه یو مثال ورکوم هغه دا چه په بخت جهان خان باندے چه کوسے ذسے واریانے را روانے دی، هغه حلقے په مونږه اچولے دی مونږه به داکوشش کوؤ چه ددے صوبے متعلق چه څومره ښے خبرے وی، ښے لارے وی که هغه اپوزیشن وی که هغه اقتدار وی، دهغے یو زنده مثال دادے چه دا اسمبلی کهولاؤ نه وه او حئمونږه حلقه پی ایف -40 ضلع کرک چه چرته ځه اوسیدونکے یم او

کوسے حلقے ماتہ ووئ راکڑے دے پہ هغه کښے یو عظیمه واقعه شوے وه او د واپډا نه یو غفلت شوے وو چه تارونه ------

جناب صدر نشین : یو منٹ خبره واوره ځه پاسم اوس ځم ، دا چه بخت جهان خان ،کینی بیا ته هغه ته تقریر کوه ته تقریرله اوس پاسیدے په کرکو پسے لاړے-

میاں نثار گل : ماته یو منٹ راکړه چه ځه داخبره پوره کړم نو هغه غفلت شوے وو نو هغه خبره سونړه دوه معزز اراکین اسمبلی آفتاب احمد خان شیرپاؤ ته اورسوله نو ځه نن ددے ایوان نه دهغه شکریه اداکوم چه نسرین خټک ماته دا اوس اووئیل چه هغه په درے ور ځو کښ دا جی ډیره ضروری خبره د چه په درے ورځو کښ دننه دننه هغه په واپډا ایکشن واغستلو اور چه کوم متاثرین وو، د هغوی ورثاء ته یو یو لاکه روپئی حق به ورکوئ واپډا------(تالیاں)----- نوحقیقت دادے چه زه نن بخت جهان خان او ایم ایم اے دلته سپورټ کوم خو چه ځه اسلام آباد ته ځم نو ځه د هغوی نه هم دا سوچ لرم چه هغه زمونږه دا سپورټ کوئ نو سونږه دا امید ساتو چه انشاء الله تعالی داکوسے واقعے چه را روانے دی ځه د آفتاب احمد خان شیر پاؤ په دے سوچ سره چه د هغه ځوئے دلته ناست دے چه سونږه پهلا صوبه سرحد دپاره چه هغه کوم آواز سونږه هغه ته لږے وو او هغه چه کوم حمایت سونږه سره په درے ورځو کښے دننه دننه کړے دے نوځه ددے ایوان د طرف نه ، ضلع کرک د عوام د طرف نه Spcielly دآفتا ب احمد خان شیر پاؤ ډیر شکرگزار یو چه ځه او ظفر اعظم صاحب دواړه ورغلی وو او دا واقعه مو ورته ښودلے وه نو نن د هغے پته اولګیده او ورسره ددے واپډا ده غفلت ، نو ددے نه دا ثابته شوه چه صباکومه اداره غفلت کوی نو انشاء الله کښ بخت جهان خان وی ،کښ اپوزیشن وی کښ څوک هم وی ، سونږه تول به یووو ډیره مهربانی ، ډیره شکریه !

جناب بشیر احمد بلور : معزز سپیکر صاحب،--------

جناب صدر نشین : ساوئے چه ځما دپاره به څه وائے نو ته پاسیدے په بخت جهان خان باندے که ځه تاباندے پوه وئے نو ما چرته پریښودے -

جناب بشیر احمد بلور: محترم سپیکر صاحب داکوم تقریرونه اوشول ، څما ډیرو رونړو معزز ممبرانو،عبدالاکبرخان او انور کمال صاحب خبرے اوکړے او ځمونږه ورور هم خبرے اوکړے- سپیکر صاحب په دے کښے هیڅ شک نشته چه تاسو د اسمبلئی سپیکر په حیثیت په دوه Terms کښے چه کوم وخت تیر کړو دا یو تاریخی واقعه د او ستاسو په وخت کښے دلته دومره زیات حالات خراب شوی وو، خدائے شاهد دے چه په هغه وخت په اسمبلئی کښے مونږه ټول موجود وو او حالات بالکل د جنګ جوړ شوئ وو خو تاسو دومره په تدبر او بردباریٔ سره او د خپل هغه سیاسی شعور نه موکار واغستلو او حالات مو داسے کنټرول کړل چه د اسمبلئی هغه تقدس بحال پاتے شو ستاسو چه کوم خپل سیاسی سوچ ، او ستاسو چه کوم دPresides کولو طریقه د ، څه معزز ایوان ته دا ښائم چه دا سپیکر صاحب زمونږه د پارټئی په ووټ سپیکر شوے وو خو داسے حالات پیدا شول چه خپلو وزیرانو له به دوئ ټائم نه ورکولو او اپوزیشن له به ئے ټائم ورکولو یووخت داسے اوشو چه فرید طوفان ئے د هاؤس نه اوشړلو او هغه خفه لاړلو- یو ځل څه ذاتی طور باندے ځماسشر دے ، ورور دے او ځما د پارټئی عهدیدار هم دے خو د هغے باوجود څه پاسیدم او ماته ئے ټائم رانه کړو، د وزیر په حیثیت ئے ماته ټائم رانه کړو او د اپوزیشن خلقو ته ئے ټائم ورکړے وو- دا ستاسو خبرے انشاء الله د تاریخ حصه د - تاسو چه کوم دا دوه ورځے تیرے کړے په کوم اخلاق او جذبے سره مو دا اسمبلی Preside کړله نو اُمید دے چه ددے Angust House ټول ممبران صاحبان به هم ستاسو دا رویه یاده ساتی - څه د بخت جهان خان په باره کښے به هم ،خو پکار د چه کله هغوی حلف واخلئی نو د هغوی په باره کښ به بیا انشاء الله خبرے کوو- دهغوی سوچ، خدمت او د هغوی Previous Record ټول به تاسو ته عرض کوؤ- ستاسو ډیره مننه ، ډیره شکریه او خدائے دے اوکړی چه تاسو بیا راشئی او مونږه دلته د سپیکر په حیثیت Presideکوئ-

ڈاکٹر سیمین محمود جان: بسم اللہ الرحمان الرحیم ہ جناب سپیکر صاحب، میں اپنی معزز اراکین بہنوں کی طرف سے آپ کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں ہم سب آپ پر فخر کرتے ہیں آپ نے اس معزز ہاؤس کی Dignity کو بر قرار

رکھاہے اور ہماری تو پہلی دفعہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ میں حکومت کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے ہمیں موقع دیاہے کہ ہم مخصوص نشستوں پر اس Angust House میں آئے ہیں اور اپنی بہنوں کے ساتھ اور جیسے کہ آپ نے بھی فرمایاہے، اپنے بھائیوں کی خدمت کریں اور انشاء اللہ آپ کا حکم سر آنکھوں پر، انشاء اللہ جتنے ہمارے بھائی ہیں، ہم ان کے لئے بھی اپنی آواز بلند کریں گے، اپنے بچوں کے لئے اور خاص کر ان بچوں کے لئے جو محنت کش بچے ہیں اور میری یہ اپنے معزز بھائیوں، بہنوں سے ایک ریکویسٹ ہے کہ جتنے ہمارے بچے بھٹہ خشت میں کام کرتے ہیں، ان کے لئے آپ سب عیدی کے لئے کچھ Donation عطا فرمادیں شکریہ ا

<u>جناب محمد ادریس</u> : جناب سپیکر صاحب، میں سب سے پہلے تو نئے سپیکر بخت جہان صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

<u>جناب مسند نشین</u> : اس کو بعد میں مبارکباد دے دینا ابھی میں نے سپیکر سے Oath ڈیکلئیر نہیں کیاہے۔

<u>جناب محمد ادریس</u> : میں آپ کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے دو دن بڑے احسن طریقے سے اور بڑی بصیرت کے ساتھ اس ہاؤس کو چلایا اور میری دعاہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے اور میری دوسری درخواست آپ سے یہ ہے کہ ہمارے پاس پانچ سال پڑے ہوئے ہیں، ان معزز اراکین کے ڈیبیٹ کے لئے پانچ سال پڑے ہوئے ہیں ابھی نئے سپیکر صاحب سے آپ اوتھ لے لیں اور اس کے بعد نماز کا وقفہ کریں چونکہ افطاری کا وقت بھی بڑا قریب آنے والا ہے تاکہ ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کا Process بھی ہو سکے تھینک یو جی

<u>جناب صدر نشین</u> : یہی بات میں بھی کہنے والا تھا کیونکہ میرا یہ خیال تھا کہ میں اس انداز سے کروں گا کہ میں زیادہ ٹائم نہ لوں کیونکہ آپ لوگ تو میرے خیال میں ویسے ہیں یا نہیں ہیں لیکن میں نماز کا بڑا پابند ہوں اور نماز کا ٹائم جارہا ہے کیونکہ آپ سب خاموش بیٹھے ہوئے ہیں یا تو سمجھ گئے ہیں آپ جناب مرید کاظم شاہ صاحب۔

<u>سید مرید کاظم شاہ</u> : جناب سپیکر صاحب میں اپنی طرف سے اور پاکستان پیپلز پارٹی (شیرپاؤ) کی طرف سے آپ کی کارکردگی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں جناب والا آپ نے دو ٹرم میں جس خوش اسلوبی کے ساتھ، جس حوصلے کے ساتھ، جس محبت کے ساتھ اس ایوان کو چلایا، وہ ایک قابل تحسین چیز ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ اپنے آنے والے سپیکر سے کہ وہ بھی آپ کے نقش قدم پر چل کر پارٹی کی رکنیت کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ایسے اقدامات کریں گے اور اس ہاؤس کو ایسے ہی لے کر چلیں گے انشاء اللہ جب وہ آئیں گے، ان کو بھی مبارکباد دیں گے اس لئے میں زیادہ وقت نہیں لیتا کیونکہ نماز کا وقت ہے میں دوبارہ بھی آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

جناب مسند نشین : جی بخت جہان خان

جناب ملک ظفر اعظم : یومنت جی کہ ماتہ راکړئ جناب سپیکر صاحب آپ کے حق میں ٹرم جو بھی ہو لیکن یقیناً میں آپ کو بڑے خوش نصیب انسانوں میں سے سمجھتا ہوں کہ آپ کے دستخط کی وجہ سے ایک تین سالہ ، جو ایک تاریک دور تھا سے پاور ٹرانسفر ہوئی ، جمہوری قوتوں کی طرف اور میں اس دستخط اور یہ دو دن جو آپ نے ہمارے ساتھ گزارے ہیں ، یقیناً تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھے جائیں گے خدا آپ کو ہر جگہ اور ہر مقام پر کامیاب کرے۔

جناب صدر نشین : جی بخت جہان خان

جناب بخت جہان خان : اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشّیطٰنِ الرّجَیمْ بسمِ اللّٰهِ الرّحمٰنِ الرّحَیْم ـ محترم سپیکر صاحب څه ستاسو انتهائی مشکور یم چه تاسو ماته وخت راکړو ځما نه مخکښې چونکه پیر محمد خان صاحب، جناب عبدالاکبرخان صاحب، او مرید کاظم صاحب، میاں نثار گل صاحب، په تفصیل سره خبرے اوکړے ، څه د دے مقدس ایوان وخت ضائع کول نه غواړ م خو په تلو تلو کښې مونږه خو به دلته کښې یو خو تاسو به بیانه یئ نو ځما دے دوستانو ستاسو د شخصیت ، د انصاف پسندئ ، ددے هاؤس Decorum او په کومه طریقه د چلولو خبره اوکړله ، نو په دے تیرو دوو ورځو کښې چه ماه څه محسوس کړی دی نو ځما خو داخیال دے چه عموما داسے موقع نه راځی ، داسے Golden Chanceځمونږه نه ځی کښې په دے باندے څه تاسو ته هزار بار خراج تحسین پیش کړمه نو دا به ډیر کم وی ـ او تاسو چه د کومو زرینو خیالاتو کوم اظهار اوکړلو، کوم هدایات مو پریښودل نو انشاء الله څه تاسو له دا یقین درکومه ، دے هاؤس له دایقین ورکومه چه دا به ځما د پاره مشعل راه وی او څه به پوره پوره ددے هدایاتو په رڼړاکښې ددے رونړو په مدد سره انشاء الله ایوان په هغه طریقه باندے چلوم چه ستاسو تقلید پکښې په نمایاں طور باندے په نظر راشی انشاء الله ، دا تاسو تسلی ساتئی ، او څنګه چه تاسو د روایاتو خبره اوکړله ، نو یو درے ځله څه هم ددے اسمبلئی ممبر پاتے شوئے یمه او دهغے وخت سپیکران په هغے کښې جناب عبدالاکبرخان صاحب، راغلی دے ، په هغے کښے مسعود کوثر صاحب راغلے دے ، په

هغې کښې حبیب الله ترین صاحب، په هغې کښې راجه امان الله صاحب، خو تاسو یقین اوسائئ دا د خوشامد ګرئ خبره نه د چه ما په تاسو کښې کوم خصوصیات اولیدل، کومه بردباری چه سے په تاسو کښې اولیدله نو په هغه پیش روکے اگر چه دا بردبری وه خو دا په هغه انداز کښې نه وه چه په کوم انداز کے تاسو، غالبا هاؤس به ماسره په دے خبره کښې اتفاق کوئ چه کومه بردباری ، کوم فهم او د ایوان د Tackle کولو او دهغې د چلولو کومه طریقه تاسو اختیار کړے وه نو ځه به دے باندے تاسو ته مبارکباد درکومه

<u>جناب صدر نشین</u> : مهربانی

<u>جناب بخت جهان خان :</u> دا ځمونږه مجبوری د جی چه مونږه دا هاؤس په اتفاق او رورولئی سره او نه چلوونو ځمونږه صوبه ډیره غریبه ده ځکه چه ددے صوبے حالت ستاسو وړاندے دے چه ځما په خپل خیال Line of Poverty دلته کښې 44% دے او په نورو صوبو کښې 33% دے په هر یو سیکټر کښې دا مظلومه صوبه د نو لهذا تاسو دا تسلی سائئ چه انشاء الله ځما دا کوشش وی چه دلته د حزب اختلاف او حزب اقتدار کوم تصور دے انشاء الله۔ هغه به مونږه په بردباریٔ کښې ، چه رورولئی کښې، په اخوت کښې او په محبت کښې بدلوو او ځما دا یقین دے چه ځمونږه د حزب اختلاف رونړا چه په هغې کښې دوسره منجھے هوئے پارلیمنټرین راغلی دی نو مونږه به د هغوی د تجربے نه او د هغوی د صلاحیتونه به انشاء الله بهرپور استفاده کوؤ د کومو خدشاتو اظهار چه ځما انور کمال رور اوکړلو نو انشاء الله هغوی به دلته کښې وی او هغوی سره به په تفصیل سره خبرے کوؤ خو ځه ستاسو انتهائی شکر ګزار یمه چه په دے دوو ورځو کښې چه تاسو په کومه بردبارئی سره، انتهائی صبر و تحمل سره دا ایوان اوچلولو نو ځه تاسو له په هغې باندے مبارکباد ورکومه او انشاء اللّٰه دا تاسو له یقین دهانی ورکومه چه انشاء الله ستاسو په هدایاتو باندے، ستاسو په Rulings باندے ، ستاسو په هغې تاریخ ساز Rulingsباندے ، انشاء الله د هغې نه به مونږه استفاده کوؤ او دا هاؤس به په رورولئی او په برادرئی باندے چلوؤ– دا تاسو انشاء الله یقین سائئ –

وآخر دعوانا ان الحمد للّٰه رب العالمین ہ

جناب صدر نشین : جناب بخت جهان خان ، راځی چه تاسو ته ------

جناب خالد وقار ایڈوکیٹ : سپیکر صاحب ځه ستاسو هم شکریه اداکومه چه تاسو دا ایوان ډیر په ښه طریقه باندے اوچلولو اوبخت جهان خان ته د خپل طرف او د خپل جماعت د طرفه مبارک باد ورکومه ډیره مهربانی-

حلف وفاداری عہدہ سپیکر

Mr. Presiding Officer:- Mr. Bakht Jehan Khan to please make oath

(اس موقع پر عہدے کا حلف اٹھالیا)(حلف نامہ ضمیمہ (الف) میں ملاحظہ ہو)

Mr. Presiding Officer:- The House is now adjourned.

(اس مرحلے پر ایوان کی کارروائی ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر بخت جہان خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر : بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیم -

The House is Adjourned for prayer and we will meet again, inshallah, at 2:15 Thank You.

(اس مرحلے پر ایوان کی کارروائی نماز ظہر کے لئے ملتوی کر دی گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر : اجلاس کی کارروائی شروع کرتے ہیں-

جناب انور کمال : جناب سپیکر صاحب! معذرت کے ساتھ آپ کے-------(قطع کلامی)

جناب سپیکر : I am sorry پھر انشاء اللہ Proper طریقے سے اعلان ہو گا-

جناب تاج الامین : جناب سپیکر صاحب! ځه د زړه د اخلاصه تاسو ته په شاندار کامیابئی باندے مبارکی درکوم او د الله تعالی نه دا توقع او اُمید لرم چه تاسو به ددے ایوان د شاندارو روایاتو مطابق، په خلوص نیت سره، په بهائی چارے سره او ډیر په خنده پیشانئی سره دا ایوان چلوئ – یو څو مسائل دی چه مونږه ته چه د جهاد په شانتے د هغے خلاف ایکشن

اغستل دی اولنے دا چه د ایل ایف او خلاف جهاد او دوئیم دا چه سونږه په دے صوبه کښې د اسلامی نظام دپاره یو جهاد او چلولو په دے کښې به تاسو انشاء الله تعالی ځمونږه سره تعاون کوئ او ځما د معزز ارکان اسمبلئی نه هم دا اُمید دے چه دوئ به مونږه سره دپوره تعاون کوئ او انشاء الله یو بل به برداشت کوؤ او تاسو به د غیر جانبدارئ ثبوت ورکوئی -(شور)

جناب سپیکر : وقت بہت کم ہے میں پارلیمانی لیڈر ان صاحبان سے استدعا کروں گا کہ وہ کچھ ایسے طریقے سے اس کام کو لے لیں تا کہ یہ کام وقت پر ختم ہو جائے-

جناب بشیر احمد بلور: جناب سپیکر صاحب! ځما به دا خواست وی چه تاسو دا الیکشن An-nounce کړئ ، د ډپټی سپیکر دپاره دا الیکشن تاسو Announce کړئ او دهغے نه پس به بیا تاسو دواړو د پاره یو ځائے تقریرونه پارلیمانی لیډرز اوکړئ او دوی کښې ټائم بچت شی-

جناب سپیکر : بشیر احمد بلور صاحب نے جو تجویز پیش کی ہے، کیاآپ کو اس سے اتفاق ہے ؟

آوازیں------ہاں، اتفاق ہے-

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر : ہاں ٹھیک ہے

Before hte commencement of the election, the Secretary, Provincial Assembly shall read out the names of the candidates for the office of Deputy Speaker along-with their proposers.

جناب پیر محمد خان: جناب سپیکر صاحب، ایک بات هے یو ریکویسټ کوم جناب د اپوزیشن اور ځمونږه خو لا خیر ګورنمنټ جوړ شوے نه دے ، داخو دوه ګهنټے ،چه او که دوه نیمے ګهنټے اخلی نو بیا ترے نه درے خلور ګهنټے جوړیږی یو یوکس چه یو یو منټ واخلی نو هم به ترے دوه ګهنټے جوړیږی او د افطار پورے دا خلق به فارغ نه شی الیکشن دے د رولز

مطابق خو تهیک د چه الیکشن به کیږی خو که چرته د رول 240 لاندے موږه رول 10 Sus-pend کړو نو دا موږه په Show of Hands هم کولے شو یعنی په هغے کښ به ټائم بچت شی او په لږ وخت کښ به الیکشن اوشی ، مخکښنے په دے اسمبلئی کښ دا Precent شته ، روایات شته چه مخکښنے هم شوی دی داسے نو څما خیال دے که دوئ موږه سره اتفاق اوکړی ، بلور صاحب او دوئ نو هغه اوګډ Process چه دوه ، درے ګهنټے به دلته ناست یو او ووټ به کیږی نو د هغے په ځائے به په Show of Hands به اوشی – مقصد هم یو دے څه که هلته ووټ پول کوم نو هغه څه دلته په Show of Hands باندے هم پول کولے شم نو که د رول 240 لاندے دا رول 10 Suspend شی او اجازت راکړی چه موږه په Show of Hands باندے الیکشن اوکړو–

جناب بشیر احمد بلور : جناب سپیکر صاحب! څما عرض دادے چه د دوئ تجویز بالکل تهیک دے ، موږ ته هیڅ اعتراض نشته خو بس یو پنځ یا لس منټه تاسو دا هاؤس Ad-journed کړئ ځکه چه څموږه دا خلق باهر وتی دی ، د هغوی دا خیال دے چه دا به الیکشن کیږی او دے کښ به ډیر ټائم لږی نو اسمبلئی کښنے تاسو اوګورئ چه د خلقو هغه Strength نشته او ددے نه به بدمزړی جوړه شی صبا به بیا هغویObjectionکوئ چه موږ ته د ووټ اختیار ملاؤ نه شو نو څما دا خیال دے چه یو پنځ منټه پورے دا هاؤس Ad-journed کړئ چه دا خلق راشی –

جناب سپیکر : جناب پیر محمد خان صاحب اور جناب بشیر احمد بلور صاحب کی تجاویز تو سامنے آگئی کوئی اور اگر اس سلسلے میں اپنی رائے کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں۔

جناب پیر محمد خان : ددے نوئے ممبرانو اکثرد مخکښنے نه تجربه نه وی شوے نو دوئ ته به لږه مشکله وی مطلب دادے چه د روټین Routioneلاندے به موږه اوس الیکشن کوؤ د ډپټی سپیکر دپاره هغه کومه طریقه چه سپیکر دپاره وه نو د ډپټی سپیکر دپاره هم دغه Proce-dure دے لیکن روژه د او خلقو تولو روژه نیولے د او ماښا م پورے دا نشی کیدے ځکه چه دوه درے ګهنټے به دا الیکشن اخلی – بیا به دوئ تقریرونه کوی ، مخکښنے نه به هم

کوئ او چه ډپټی سپیکر راشی نو بیا هم کیدے شی نو د یو یو کس په تقریر او دلته په پولنګ یعنی دوه سنته وخت هم اخلی نو هم ترے چار ګهنټے جوړیږی نو ددے وجے نه سونږ سره روایات شته دے، دے اسمبلئی کښې مخکښے هم شوی دی چه که رول 240 لاندے رول 10 سونږه Suspend کړو او په ځائے ددے چه سونږه هلته ووټ پول کوؤ په Se-cret Ballot باندے هغے ته دے اسمبلئی په Show of Hands باندے که اجازت ورکړی نو دا کیدے شی په دے رولز کښے شته نو په لږ ساعت که ، په پنځه سنته کښې به هغه ټول الیکشن اوشی او هډو هلته به د تلو ضرورت پاتے نه شی که په دے هاؤس کښې چه ده فلانی په حق کښے څوک ووټ ورکوی هغه پاسی، هغه به ګنتی اوشی بیا د فلانی په حق کښې چه څوک ووټ ورکوئی هغه به ګنتی شی دا څے داسے دغه خبره نه د کوم ووټ چه څه هلته پول کوم هغه دلته څه په Show of Hands هم کولے شم داسے څمونږه یو بل رور کښې هغه ووټ ماته راکول نه غواړی نو که هغه هلته وی نو هم به ئے نه راکوئ او که دلته په Show of Hands وی نو هم ئے نه راکوی سونږه Mind کوو دا خبره نه د ستاسو اوس یو الیکشن اوشو او په هغے کښې څومره ووټونه چه خلاف تلے دی نو خیر دے دا د جمهوریت طریقه د او اوس چه کوم کسان ووټ درکوی نو هغه دے په Show of Hands باندے ورکړی ډیره په آسانه په پنځهٔ سنته کښې به د ټول الیکشن اوشی۔

<u>مشتاق احمد غنی</u> : جناب سپیکر! ہمارے ممبرز جو ہیں،وہ یہاں پر موجود نہیں ہیں Show of hands کے لئے چونکہ ان کو پہلے علم نہیں تھا تو یہ میری درخواست ہے کہ We have two polling boths اگر ایک وقت میں دوبندے شروع کردیں آپ تو یہ جلدی ہو جائے گا اس میں سمجھتا ہوں کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

<u>جناب پیر محمد خان</u> : ستاسو خوښه د ہمیں اعتراض نھیں ہے لیکن میں Process کو Short کرنے کے لئے بات کر رھاھوں۔

<u>جناب عبدالاکبر خان</u> : ہم اُنہیں مزید پانچ دس منٹ دے سکتے ہیں کہ وہ آجائیں

<u>جناب سپیکر</u> : جناب عبدالاکبر خان صاحب

<u>جناب عبدالاکبر خان</u> : رول 240 کو اگر آپ دیکھیں تو- When ever any inconsistency or difficul-

ty arises in the application of these rules" میرے خیال میں نہ تو inconsistency ہے اور نہ کوئی Difficulty ہے رولز کی Application ہیں کیونکہ جب آپ الیکشن کا وہ لاتے ہیں Constitution میں تو یہ ہم Under the Constitution کرا رہے ہیں- یہ Under the Constitution کرا رہے ہیں تو Consti-tution میں Secret Ballot ہے-

Mr.Speaker: Start the process

Mr.AbdulAkbarKhan: yes Thank you very much.

جناب پیر محمد خان : مستر سپیکر! یوه خبره کوم Precedent هم یو قانون وی په دے اسمبلئی کښې د عبدالاکبرخان دلاسه یو Precedent شته ، مخکښې شوی دی په دے هاؤس کښې شوے د، د دوئ په وخت کښې شوے د او هغه Process او هغه Precedent هم دے دپاره وی چه مخکښې کوم وخت کښې قائم شوی وی نو چه په هغے عمل کیږی نو دا هم باقاعده د قانون حصه وی (شور) داسے چل دے چه روژه د او تائم به بچت شی،په لږ تائم کښې به الیکشن اوشی-

جناب مشتاق احمد غنی : جناب Sense of the house لے لیں اور اس پر رولنگ دے دیں جو بھی آپ رولنگ دیں گے، اس کے بعد آپ اگر سیکرٹ بیلٹ کے ذریعے سے چاہیں یا Show of Hands کے ذریعے کریں Sense of the House آپ لے لیں-

جناب سپیکر : جہاں تک رولنگ کی بات ہے تو میں نے تو رولنگ دے دی ہے-

جناب پیر محمد خان : دے مسئله باندے یو رولنګ شته دے په ریکارډ باندے په دے اسمبلئی کښې او عبدالاکبرخان دوی کړے د هغه چه شته نو په هغے باندے عمل پکار دے -

سیکرٹری اسمبلی : معزز اراکین اسمبلی مجھے جناب ڈپٹی سپیکر کے لئے اکرام اللہ شاہد صاحب، ایم پی اے اور محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ، ایم پی اے کے کاغذات نامزدگی موصول ہوئے ہیں، جو درست قرار پائے گئے ہیں- جناب اکرام اللہ شاہد صاحب، ایم پی اے کو ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لئے تجویز کنندگان کے نام یہ ہیں نمبر ا ملک عمران خان صاحب، ایم پی اے پی ایف-75، جناب سراج الحق صاحب، ایم پی اے پی ایف-95، جناب الحاج محمد آیاز صاحب، ایم پی اے پی ایف--59 اور محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ، ایم پی اے کو ڈپٹی سپیکر کے

عہدے کے لئے جناب سعید خان صاحب، ایم پی اے پی ایف-18 نے تجویز کیا ہے انتخاب کا طریقہ کار وہی ہے جو سپیکر صاحب نے پہلے ایوان میں Announce کیا-Now we are start with the process of election.

جناب سپیکر: میرے خیال میں اگر دو بوتھ ہو جائیں تو، دونوں بوتھوں پر کام شروع کریں تو ذرا جلدی ہو جائے گا-

جناب پیر محمد خان: جناب سپیکر صاحب! څما خیال دے بیا د روژے ماتی انتظام به ضروروی ځکه چه درے ګهنټے کښنے څما خیال نه راځی چه دا مکمل شی-

جناب سپیکر: میں آپ سے یہ استدعا کرنا چاہتا ہوں کہ اللہ کے واسطے چونکہ میں پہلی مرتبہ اس کرسی پر بیٹھا ہوں تو مجھے بھی یہ عادت نہ ڈالیں کہ بس رولز Suspend کر لیں-

جناب پیر محمد خان: نہ Precedent شتہ-

جناب سپیکر: نہیں

جناب پیر محمد خان: چه Precedent وی نو هغے کښے بیا ده نورڅه ضرورت نه وی-

جناب سپیکر: نہیں، نہیں یہ کوئی Health Precedent نہیں ہے-

مولانا محمد عصمت اللہ: جناب سپیکر! اگر روزے کو مد نظر رکھ کر غیر ضروری تقاریر کو ہم چھوڑ دیں تو------

(اس مرحلے پر خفیہ رائے دہی کے ذریعے ڈپٹی سپیکر کا انتخاب عمل میں لایا گیا)

جناب سپیکر: اکرام اللہ شاہد نے ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لئے 81 ووٹ حاصل کئے ہیں جبکہ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ، ایم پی اے نے 37 ووٹ حاصل کئے اس رزلٹ کے مطابق اکرام اللہ شاہد، ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لئے منتخب ہو گئے ہیں اور ان سے استدعا ہے کہ وہ اوتھ کے لئے تشریف لائیں-

حلف وفاداری عہدہ ڈپٹی سپیکر

(اس مرحلے پر اکرام اللہ شاہد نے ڈپٹی سپیکر کے عہدے کا حلف اٹھایا)

جناب سپیکر: جناب بشیر احمد بلور صاحب

جناب بشیر احمد بلور: جناب سپیکر صاحب! څه ستاسو ډیر زیات مشکور یمه چه تاسو ماته

موقعه راکړه سپیکر صاحب، ستاسو او د ډپټی سپیکر صاحب الیکشن اوشولو مونږه تاسو ته د زړه د کومی نه مبارکباد وائیو ځمونږه دا الیکشن ددے دپاره نه وو، مونږه ته پته وه چه تاسو په ډیر اکثریت کښی یئی او تاسو به بنامبنا ووټ ګټئی ، خو دا یو جمهوری Pro-cess دے نو ځمونږ ه دا مطلب وو چه که اپوزیشن نه وی نو هغه جمهوریت نه شی چلیدے نو په دے وجه باندے مونږه د الیکشن دا Exercise اوکړو مونږه دا ښودل چه په دے صوبے کښی به مکمل تعاون هم انشاء الله کوؤ او دا تاسو ته وایو چه د صوبے د حقوقو او دمسائلو ، مهنګائی او Law and order Situation دپاره او ستاسو راتلونکی حکومت چه کوم به د خیره صبا بله ورځ حلف اخلی ، هغوی سره به مونږه مکمل تعاون کوؤ او د خپلے پارټئی او د دے ټولو ملګرو د طرفه تاسو ته مبارکباد هم وائیم اودا هم تاسو ته عرض کوم ، ځمونږه ستاسو سره هم دغه شان ښنګه چه ځمونږه چمکنی صاحب وو، مونږ همیشه په اپوزیشن کښی پاتے شوی وو او حکومتونو کښی هم پاتے شوے یو، نو مونږ همیشه دپاره د اپوزیشن کردار هم داسے اداکړے دے چه هغه مونږه د تعمیری تنقید د پاره استعمال کړے دے–او تاسو پخپله په اسمبلئی کښی درے ځله پاتے شوے یئ او تاسو ته پته د چه هر ځل مونږ مکمل تعاون تاسو سره او تاسو مونږسره کړے دے او چه کوم وخت چه مونږه حکومت کښی وو او تاسو په اپوزیشن کښی وی نو ځما یقین نه دے چه داسے موقع راغلے وی چه مونږه ستاسو سره مکمله مرسته او ستاسو د علاقے د عوامو د خاطره ستاسو ده Consti-tuency مونږه خدمت نه وی کړے– ځما دا یقین دے چه تاسو هم د یو زوړ پارلیمنټرین په حیثیت دا هاؤس به چلوئ –او دا هاؤس به داسے چلوئی ښنګه چه ستاسو په دریو Terms کښی نورو سپیکرانو صاحبانو چلولے وو مونږه دا تسلی لرو او دامو ایمان دے چه ستاسو شخصیت ، سوچ او خپل قابلیت باندے به انشاء الله دا هاؤس دغه شان چلوئ چه اپوزیشن باندے به زیاتے مهربانئی کوئ او ښنګه چه ما مخکښے هم عرض کړی وو چه سپیکر صاحب ځمونږه وو او باوجود د وزیر په حیثیت مونږ ته ټائم نه راکولو او اپوزیشن ته ټائم ورکولو، ولے چه د اپوزیشن مسائل داسے وی چه هغه د اسمبلئی نه بغیر بل ځائے

کبنې خوک نه اوری او په موقع باندې زمونږه چه کوم وزیران صاحبان وی او د هغوی دا حق وی چه د خپلې علاقې د خلقو خدمت اوکړی خو هاؤس صرف د اپوزیشن دپاره وی چه اپوزیشن د خپلې علاقې Constituency چه کوم پرابلم وی نو هغه به په دے هاؤس وائی او ځما یقین دے چه تاسو به مکمل کوآپریشن کوئ او اپوزیشن ته تحفظ هم ورکوئ او چه ځمونږه څه پرابلم وی نو ځما یقین دے ستاسو به ئے انشاء اللّٰه حل کوئ ډیره مهربانی، ډیره شکریه —

<u>جناب سراج الحق</u> : بسم اللہ الرحمان الرحیم ہ محترم سپیکر صاحب، اور معزز اراکین شوریٰ، سب سے پہلے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ تمام اراکین اور پارٹی لیڈرز، اُمید ہے کہ جناب بخت جہاں صاحب اور جناب اکرام اللہ شاہد صاحب، کو مبارکباد دیں گے لیکن میں یہ ضروری سمجھتا ہوں اور میں اس سے بڑھ کر مبارک باد جناب قلب حسن صاحب اور محترمہ نگہت یاسمین اور کزئی صاحبہ کو دینا چاہتا ہوں -----(تالیاں) اور میں سمجھتا ہوں کہ میرے دو دوستوں نے بخت جہاں خان ایڈووکیٹ اور قلب حسن خان نے تو میرے ایک دوست نے مقابلہ جیت لیا اور ایک دوست رہ گیا تو جو رہ گیا، اس سے ہمدردی ہے اور جو جیت گیا ہے اس کے لئے دعائیں ہیں یہ الیکشن ہاؤس میں یقیناً بخت جہاں خان اور اکرام اللہ شاہد صاحب نے جیت تو لیا ہے - لیکن یہ جیت اس وقت تک نامکمل ہے جب تک یہ دونوں حضرات ممبران اسمبلی کے دلوں کو نہ جیت لیں - اور اس کا اصلی جائزہ ھم انشاء اللہ اس term کے اختتام پر لیں گے کہ ہمارے ان دونوں بھائیوں نے کماحقہ اپنی ذمہ داری کو پورا کیا ہے یا نہیں کیا ہے -- جس طرح میرے محترم بھائی بلور صاحب نے فرمایا ہے - کہ اپوزیشن کے بغیر جمہوریت نامکمل ہے تو میں اطمینان دلاتا ہوں کہ عموماً یہ بات عام ہے کہ اپوزیشن کو دیوار سے لگادیا جاتا ہے لیکن ہم اپوزیشن کو دیوار سے لگانے کی بجائے اپنے سینوں سے لگائیں گے ----------(تالیاں) --------اور صوبہ سرحد کی یہ اسمبلی انشاء اللہ یہاں کے کلچر اور روایات کے مطابق ہمارا ایک جرگہ ہے اور بہت ساری باتیں ہیں جو قانون کے مطابق فیصلے کرنے کے بجائے ہمارے ہاں جرگوں کی بنیاد پر طے ہو جاتے ہیں اور زیادہ آسانی سے ہو جاتے ہیں میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر سب لوگ انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں اور یقیناً انصاف اس ملک کے ہر شہری کی ضرورت ہے لیکن کسی بھی فرد کو انصاف اس وقت تک نہیں مل سکتا ہے جب تک قانون کی حکمرانی نہ ہو تو ہم بھی یہ عزم کرتے ہیں کہ یہاں اگر حزب اقتدار ہے یا حزب اختلاف ہے، اگر اسمبلی کے سپیکر صاحب ہیں یا وزیراعلیٰ صاحب ہیں یا کوئی بھی رُکن ہے، سب مل کر اور سب

سے پہلے ہم خود قانون کی پابندی کریں گے اور اس کے بعد ہم عوام سے مطالبہ کریں گے کہ میں ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں اپنے تمام دوستوں کا اور آخر میں جناب بخت جہان خان صاحب کو مبارک باد کے ساتھ وہ آیت یاد دلاتا ہوں جو ان کے چیمبر میں لکھی ہے کہ و اذ قلتم فعدلو ولوکان ذا قربہ (حق بات کہو جب تم بات کہو تو انصاف کی بات کہو چاہے معاملہ اپنے رشتے ہی کا کیوں نہ ہو) تو انشاء اللہ یہ حق بات کریں گے اگر چہ معاملہ ان کی اپنی جماعت کے خلاف کیوں نہ ہو لیکن حق بات کریں گے اور یہی حق انشاء اللہ ہماری پہچان ہوگا میں دونوں کے لئے دعاگو ہوں اور پورے ایوان کے لئے دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب لوگوں کی صلاحیتوں میں برکت ڈالے اور آپ لوگوں کی عمر میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالے بہت بہت شکریہ۔

<u>محترمہ زبیدہ خاتون</u> : اَعُوْذُ بِا اللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمْ بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۔ میں اپنی جانب سے اور اپنی تمام ساتھی خواتین ارکان اسمبلی کی جانب سے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر صاحب کے عہدے کے لئے جناب بخت جہان خان ایڈووکیٹ اور اکرام اللہ شاہد صاحب کو مبارکباد پیش کرتی ہوں اور آپ کی کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعاگو ہوں الحمد اللہ ماہ رمضان کے مبارک دنوں میں نئی اسمبلی کا آغاز ہو رہا ہے جو بڑا بابرکت آغاز ہے سرحد اسمبلی غیور اور ایمانی جذبے سے سرشار پختون مسلمانوں کے نمائندوں کی اسمبلی ہے جو اپنے دین اور ایمان کی حفاظت کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں ہمیں ہر وقت یہ بات مد نظر رکھنا ہوگی اور مجھے توقع ہے کہ جناب سپیکر صاحب اسمبلی کو چلاتے ہوئے اسلامی روایات اور شعار ہمیشہ قائم رکھیں گے ہم نے اس ہاؤس کو رواداری ، بھائی چارے اور اخوت کی بنیادوں پر چلانا ہے ۔اس موقع پر میں اپنے بھائیوں سے درخواست کرتی ہوں کہ ہماری یہاں پر موجودگی اس بات کی ضامن ہوگی کہ ہاؤس میں شائستگی ،آداب محفل اور اچھی روایات کو ہر صورت قائم رکھا جائیگا۔ جناب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر صاحبان ! میں خواتین ارکان کی جانب سے آپ کو مکمل تعاون کا یقین دلاتی ہوں اور اُمید رکھتی ہوں کہ آپ بھی خواتین ارکان کو پوری عزت اور احترام کے مواقع فراہم کریں گے تاکہ وہ اپنی بات اور رائے پیش کر سکیں اور ہم ہر اہم فیصلے میں شریک ہوں میں آپ کا ایک مرتبہ پھر شکریہ ادا کرتی ہوں -----(تالیاں)

<u>جناب مشتاق احمد غنی</u> : اَعُوْذُ بِا اللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمْ بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۔(قطع کلامی)

<u>جناب عبدالاکبر خان</u> : مشتاق صاحب !ایک بات کرنا چاہتا ہوں ۔(قطع کلامی)

جناب مشتاق احمد غنی : اگر آپ پہلے کرنا چاہتے ہیں (قطع کلامی)

جناب عبدالاکبر خان : اچھا بس ٹھیک ہے۔

جناب مشتاق احمد غنی : جناب سپیکر! میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو آج کی اس کامیابی پر اپنی طرف سے اور مسلم لیگ (قائد اعظم) کی طرف سے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ اُمید رکھتا ہوں کہ چونکہ آپ آج اس معزز ایوان کے Custodian Elect ہوئے ہیں اور اس لحاظ سے آپ پر بہت بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں سپیکر کسی جماعت کا نمائندہ نہیں ہوا کرتا بلکہ ایوان کا نمائندہ ہوتا ہے، اس لئے میں آپ سے یہ توقع کرتا ہوں کہ آج کے بعد آپ متحدہ مجلس عمل کے رُکن نہیں ہیں بلکہ ہم سب کے، اس ایوان کے آپ Custodian ہیں، سپیکر ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن جو اس وقت یہاں پر موجود ہے یہاں کی روایات کے مطابق ہماری یہ کبھی کوشش نہیں ہوگی کہ ہم حکومت کو خواہ مخواہ Tough Time دیں یا اس کے لئے مشکلات پیدا کرنے کی کوشش کریں اور ہم یہ توقع رکھتے ہیں، حکومت سے بھی، جیسے محترم سراج الحق صاحب نے فرمایا کہ وہ بھی اپوزیشن کو دیوار سے لگانے کی بجائے دل کے ساتھ لگائیں گے اگر یہ حزب اقتدار اور حزب مخالف دونوں، چونکہ دونوں ایک گاڑی کے دو پہیے ہیں اور دونوں کے ملنے سے ہی جمہوریت کی گاڑی رواں دواں ہو سکتی ہے اگر دونوں باہم مل جل کر چلیں گے تو میں نہیں سمجھتا کہ اس صوبے کے عوام کی ترقی میں کوئی چیز باقی رہ جائے جناب والا! اس قسم کے ایوان میں ماضی میں جو تلخ تجربات ہیں ان کی روشنی میں یہ بات کہہ رہا ہوں کہ حکومتوں کو ماضی میں سب سے زیادہ عددی برتری حاصل ہیں، وہ حکومتیں ہمیشہ اپنی ڈگر سے ہٹتی رہی ہیں اور اصل مقاصد کو پس پشت ڈال کر وہ صرف اور صرف اقتدار کی چکاچوند اور حکومت کی محبت میں مبتلا ہوتی رہی ہیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایسے میں اپوزیشن کا رول اور بھی اہم ہو جاتا ہے میں آپ سے یہ گزارش کروں گا کہ آپ اپوزیشن اور حزب اقتدار دونوں کو ساتھ لے کر چلیں جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ جہاں پر عددی برتری حاصل رہی ہے زیادہ ہوتی ہے اور ماضی کے یہ تجربات ہم سب کے سامنے ہیں کہ اقتدار کی محبت میں اگر حکومتیں سب کچھ بھول گئی تھیں اور کسی نے کہا ہے کہ

ہر شے کو محبت میں تیری بھول گیا ہوں
کچھ بھی تو مجھے تیرے سوا یاد نہیں ہے

ایسے موقعوں پر اپوزیشن کا بڑا اہم رول ہوگا کہ جب کوئی چیز ہم سمجھیں گے کہ صوبے کے عوام کے مفاد کے منافی ہے تو ہماری یہ کوشش ہوگی کہ ہم آپ کو اس کی نشاندہی کریں گے اس ہاؤس میں، اس ایوان میں تاکہ جمہوریت کی

گاڑی سُبک رفتاری سے چلتی رہے جناب سپیکر !آپ ایک کہنہ مشق Politician ہیں اور ایک منجھے ہوئے وکیل بھی ہیں اور اعلی ظرف انسان ہیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ کے لئے اس ہاؤس کو چلانا بڑا آسان اس لئے ہوگا کہ میں یہ جانتا ہوں کہ آپ سارے ایوان کو ساتھ لے کر چلنے کا آپ کے اندر ایک ظرف ہے اور انشاء اللہ تعالی ہمارے صوبے کی روایات کے مطابق ہم سب باہم مل جل کر آگے چلتے رہیں گے میں اس موقع پر صدر پاکستان، جنرل مشرف کا شکریہ ادا کرنا بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ جنہوں نے سپریم کورٹ کی روشنی میں ایک روڈ میپ کے مطابق جمہوریت کے اپنے وعدے کو پورا کرتے ہوئے آج زمام اقتدار منتخب نمائندوں کے حوالے کرنی شروع کر دی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے اس ایون میں سب سے اہم ایشو یہ ہے کہ ہم اپنے صوبے میں غربت، افلاس اور بے روزگاری کے معاملات کو ایڈ جسٹ کریں نہ کہ غیر ضروری بحثوں میں اُلجھ کر ہم ایوان کا قیمتی وقت ضائع کریں- میں اس موقع سے جناب والا! فائدہ اُٹھاتے ہوئے صرف ایک منٹ اور لوں گا وہ یہ ہے کہ جس کی طرف ہمارے فاضل دوست سردار ادریس صاحب نے بھی اشارہ کیا، ایبٹ آباد کا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، میں یہ بھی جانتا ہوں کہ یہاں اس وقت حکومت نہیں بیٹھی ہوئی اور یہ زیادہ مناسب موقع نہیں ہے وہ ہسپتال ایبٹ آباد کا اکلوتا ہسپتال ہے، دوسرا وہاں پرایوب میڈیکل کمپلیکس ہے جس میں فیس دینی پڑتی ہیں ہر شعبے میں، یہ ہی غریب لوگوں کا واحد ہسپتال تھا ماضی میں ایک حکومت نے اس کو بند کیا، ختم کیا، ایبٹ آباد کے سو کے قریب لوگ ڈیرہ اسماعیل خان کی جیل میں بند ہوئے، جلاؤ گھیراؤ اور ہڑتالیں ہوئیں اور اُس کی وجہ سے موجودہ عسکری حکومت جب آئی تو انہوں نے اس ہسپتال کو بحال کیا شروع میں بہتر صورتحال تھی لیکن بتدریج اس کی حالت کو خراب کر دیا گیا، بلز روک دیئے گئے، ہسپتال کے -------

<u>جناب سپیکر</u> : سردار مشتاق صاحب، میرے خیال میں بہت کم وقت رہ جاتا ہے، دوسرے ساتھی بھی بات کریں گے۔

<u>جناب مشتاق احمد غنی</u> : میں گزارش کرتا ہوں-------

<u>جناب سپیکر</u> : اس کے لئے انشاء اللہ، ہمارا یہ ادارہ ہے۔

<u>جناب مشتاق احمد غنی</u> : ایک سیکنڈ میں ختم کرتا ہوں سر !اس بات کو وہاں کے لئے Bids پچاس لاکھ کے عوض دی گئی ہے جبکہ ایک کروڑ کی Bid وہاں موجود ہے ہم کسی Bid کو نہیں مانتے یہ عوام کا ہسپتال ہے اور عوام ہی کے پاس رہنا چاہئے میں جناب آپ کا بے حد شکر گزار ہوں-

جناب محمد ادریس : جناب سپیکر صاحب! مشتاق احمد غنی صاحب کے میرے خیال میں عسکری قیادت کے ساتھ بڑے اچھے روابط ہیں، تو ہم ان سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ صدر محترم کو کہہ دیں کہ وردی اُتار کر سویلین ڈریس میں آجائیں۔

سید قلب حسن : جناب سپیکر صاحب، میں سب سے پہلے آپ کو اپنی طرف سے اپنی پارٹی کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ساتھ یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ آج اسمبلی کے جن معزز ارکان نے آپ کو Select کیا ہے میجارٹی کے ساتھ، میں دل سے اپنی شکست تسلیم کرتا ہوں، ٹائم چونکہ شارٹ ہے، کافی باتیں ہمارے معزز اراکین نے کی ہیں، میں صرف اتنا کہوں گا کہ یہ الیکشن ہمیں پتہ تھا، ہم نے یہ الیکشن کیا ہے، اپوزیشن میں آگئے ہیں انشاء اللہ میں اپنی پارٹی کی طرف سے بھی، اپنے دوستوں کی طرف سے بھی یہ وعدہ کرتا ہوں کہ ہر تعمیری کام ہر وہ کام جو صوبے کی بھلائی کے لئے ہو، جو غریب عوام کے لئے ہو، ہم آپ کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے، ہم آپ کے شانہ بشانہ ہوں گے کوشش یہ کریں گے کہ یہاں پر، ہم جونیئر ہیں اور آپ سینئر ہیں، بھائیوں کی طرح ہیں، دوستوں کی طرح رہیں، ہمیں یہاں لوگوں نے مسائل کے لئے نہیں بھیجا، جھگڑوں کے لئے نہیں بھیجا، ہمیں لوگوں نے یہاں پر جو ان کے مسائل ہیں ان کے حل کے لئے بھیجا ہے تو بہتر یہ ہے کہ ہم اپنے مسائل، بے روزگاری کا مسئلہ ہے آپ دیکھیں پانی کا بھی مسئلہ ہے جس علاقے میں پینے کے لئے صاف پانی نہ ہو، تو وہ کیا صوبہ ہوگا؟ بہر حال میں زیادہ ٹائم نہیں لیتا، بالکل شارٹ کرتا ہوں کہ میرا آپ کے ساتھ مکمل تعاون ہوگا ہماری جمہوری پارٹی ہے اور ساتھ ہی میں اپنے جن دوستوں نے مجھے سپورٹ کیا ہے، ان کا انتہائی مشکور ہوں۔ پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹرین، پاکستان مسلم لیگ (قائد اعظم) اور پاکستان پیپلز پارٹی (شیرپاؤ) اور تمام ساتھیوں کا مشکور ہوں۔

جناب سپیکر : وقت ختم ہو رہا ہے۔

جناب قلب حسن : افطار کے لئے وقت دیا جائے۔

جناب عبدالاکبر خان : میں ایک تجویز دیتا ہوں ہاؤس کو اگر آپ افطاری کے بعد جاری رکھنا چاہتے ہیں تو میرے خیال میں اگر پارلیمانی لیڈرز کو پانچ پانچ منٹ دیئے جائیں تو یہ بہتر ہوگا۔

(آوازیں نماز کا وقت ہے)

جناب مشتاق احمد غنی : اتنا آپ سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو ذمہ داری As a Custodian آپ پر عائد ہوتی ہے

جناب انور کمال : جناب سپیکر اگر آپ کی اجازت ہو محترم سپیکر صاحب! میں لمبی چوڑی تقریر نہیں کروں گا اس سے پیشتر بھی آپ کی کامیابی پر میں نے اپنے بھائیوں کی طرف سے، پاکستان مسلم لیگ (ن) کی طرف سے آپ کو مبارکباد دی البتہ اکرام اللہ شاہد صاحب جن کے ساتھ ہمارے بڑے دیرینہ تعلقات بھی ہیں ہم 83-1982 میں اس وقت کے مجلس شوری میں اکٹھے رہے ہیں میں اپنی پارٹی کی طرف سے اور اپنے دوستوں کی طرف سے ایک دفعہ پھر آپ کو اور آپ کے دوست ڈپٹی سپیکر، جناب اکرام اللہ شاہد صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ہم یہ اُمید رکھتے ہیں کہ کبھی کبھی آپ ان کو بھی یہ موقعہ دیا کریں کم از کم ہفتہ میں ایک دن، ہماری یہ سفارش ضرور ہوگی کہ اکرام اللہ شاہد کو اس کرسی پر بیٹھنے کا موقعہ ضرور دیا کریں۔ شکریہ (تالیاں)

سید مرید کاظم شاہ : جناب سپیکر! میں اپنی طرف سے اور آفتاب شیر پاؤ کی پارٹی کی طرف سے آپ کو اور اکرام اللہ شاہد صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ جناب آپکی یہ کامیابی آپ کے لئے ایک امتحان بھی ہے چونکہ اپوزیشن اور گورنمنٹ بنچز ایک گاڑی کے دو پہیے ہیں اور جو سپیکر ہوتا ہے وہ کسٹوڈین ہوتا ہے میں اُمید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ آپ اس ہاؤس کو سابقہ روایات کے مطابق، جس طرح ہمارے ساتھی سپیکر صاحب نے اچھے طریقے سے چلایا، آپ بھی چلائیں گے اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ آپ اپنی سیاسی پارٹی کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ایک صحیح کسٹوڈین کا کردار ادا کریں گے اس کے ساتھ میں آپ کو اپنے اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔۔۔۔۔۔

جناب کاشف اعظم : (پوائنٹ آف آرڈر) نماز کے لئے ایوان کی کارروائی کو بند کیا جائے۔

جناب سپیکر : میں آپ سے پوچھ رہا ہوں کہ اگر آپ اتفاق کرتے ہیں تو افطاری کا بندوبست ہو چکا ہے۔

جناب کاشف اعظم : حضور والا! بات یہ ہے کہ آپ کو کس چیز کی مبارک باد دی جارہی ہے ہم نے آپ کو ووٹ دیا ،آپ کو بٹھایا ہے ہم کسی کو بھی ادھر اُدھر بیٹھا سکتے ہیں یہ تو آپ کا امتحان ہے مبارک باد کے مستحق آپ تب ہوں گے جب آپ اس کرسی سے اتریں گے اور آپ اس امتحان میں اگر کامیاب ہوں گے تب آپ مبارک باد کے مستحق ہوں گے۔ یہاں پر روایات کی بات ہوئی تو میں اپنی بات یاد دلاتا چلوں آپ بھولئے گا نہیں کہ ہمیں یہاں پر تبدیلی کے لئے بھیجا گیا ہے یہ نام نہاد روایات کی جوبات کی جاتی ہے، انشاء اللہ ہم ان روایات کو مشرف بہ اسلام کریں گے، انشاء اللہ ہم ان روایات کو بدل دیں گے ان روایات نے ہمیں دیا کیا ہے کہ یہ لوگ روایات کی بات کر رہے ہیں؟ کل یہاں پر ایک سینئر پارلیمنٹرین نے ایک کتاب جس پر پاکستان کا نام لکھا ہوا تھا، زمین پر پھینک دی کیا میں ایک جونئیر پارلیمنٹرین کی حیثیت سے وہی حرکت کروں، کیا یہ مجھے زیب دے گا؟ تو میں آخر میں یہی کہنا چاہوں گا کہ نماز کا وقت

بھی ہو رہا ہے، بھوک بھی لگ رہی ہے، افطاری کا ٹائم بھی ہو رہا ہے تو اس لئے آپ ان سب چیزوں کو وہ کریں اور آخر میں ایک اور بات کہ آپ اپنے نام کی طرح، جس طرح آپ کا نام بخت جہان ہے، اس اسمبلی کے جہان کا آپ بخت بدلیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ آپ کا سر کبھی غرور سے اُونچا نہیں، بلکہ ہمیشہ عاجزی کے ساتھ نیچے رہے گا۔ والسلام

جناب سپیکر : ایک تجویز ہے۔ تجویز یہ ہے کہ اس سے پہلے کہ اس اجلاس کو Prorogue کریں، میرے خیال میں بہت وقت ہے اللہ کرے کہ پانچ سال پورے ہو جائیں اور یہ جمہوری Process چلتا رہے انشاء اللہ اگر آپ لوگوں کی مرضی ہو اور آپ لوگوں کا اعتماد حاصل ہو، جس طرح آپ لوگوں نے مہربانی کی ہے تو انشاء اللہ اگر میں اس کرسی پر ہوں تو آپ کے جتنے مسائل ہیں، آپ جتنا اپنے خیالات کا اظہار کریں گے انشاء اللہ میں ہر ایک کو، حزب اقتدار اور حزب اختلاف، دونوں میرے لئے برابر ہیں بلکہ میری یہ خواہش ہو گی کہ جس طرح آج یہاں پر حزب اختلاف اور حزب اقتدار کی باتیں ہو رہی ہیں ان کے ذہن سے ان پرانی روایات کو نکال دی تو تجویز یہ ہے کہ 29 تاریخ کا جو ایجنڈا ہے اور پھر اجلاس کو Prorogue کروں، 29 تاریخ کے لئے، میرے خیال میں تو نماز بھی ہو جائیگی اور افطاری کے وقت ہم پہنچ سکیں گے اور مجھے انتہائی افسوس ہے کہ افطاری کا بندوبست ہونا چاہئے تھا لیکن چونکہ نہیں کیا ہے تو انشاء اللہ اس کا کفارہ ہم ضرور ادا کریں گے آپ کو یقین دلاتے ہیں تو اس سے اتفاق ہے آپ لوگوں کا بسم اللہ الرحمان الرحیم ہ معزز اراکین اسمبلی کے ممبران کی اکثریت کا اعتماد رکھنے والے رکن یعنی قائد ایوان کا تعین مورخہ 29 نومبر 2002 صبح 10 بجے ہو گا جس کے لئے کاغذات نامزدگی مورخہ 28 نومبر 2002ء ایک بجے بعد دوپہر تک سیکرٹری صوبائی اسمبلی کے پاس داخل کئے جا سکتے ہیں کاغذات کی جانچ پڑتال اسی روز ڈیڑھ بجے بعد از دوپہر سپیکر کے چیمبر میں ہو گی۔ اُمیدوار کاغذات نامزدگی Ascertainment سے قبل کسی وقت بھی واپس لے سکتا ہے اسمبلی کی کارروائی مکمل ہونے پر آپ موجودہ اجلاس کو جس اتھارٹی نے بلوایا تھا ان کے فرمان کے مطابق Prorogue کرتا ہوں۔ والسلام!

(اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی ہو گیا)

صوبائی اسمبلی کا ڈپٹی سپیکر

(آرٹیکل ۵۳(۲) اور ۱۲۷)

بسم اللہ الرحمان الرحیم ہ

میں ---------------------------- صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا :

کہ جب کبھی مجھے بحثیت سپیکر صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ کام کرنے کے لئے کہا جائے گا میں اپنے فرائض و کارہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ ،اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق ،اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری، سالمیت ،استحکام ،بہبودی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا :

☆ کہ میں اسلامی نظریہ کو بر قرار رکھنے کے لئے کوشاں رہوں گا جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے :

☆ کہ میں اپنے ذاتی مفاد کو اپنے سرکاری کام یا اپنے سرکاری فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہونے دوں گا :

☆ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو بر قرار رکھوں گا اور اس کا تحفظ اور دفاع کروں گا :

☆ اور یہ کہ میں ہر حالت میں ہر قسم کے لوگوں کے ساتھ ،بلا خوف و رعایت اور بلا رغبت و عناد، قانون ☆ کے مطابق انصاف کروں گا-

اللہ تعالی میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)-